DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تمام منصوبے مقررہ مدت میں مکمل معیار یقینی بنایا جائے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	ریکوڈک منصوبے کے فوائد مقامی آبادی تک پہنچائے جائیں، وفاقی وزیر خزانہ	جنگ ودیگر اخبارات
03	دونہریں سندھ، دونہریں پنجاب ایک بلوچستان میں بنے گی، وفاقی وزیر آبی وسائل معین وٹو	انتخاب ودیگر اخبارات
04	نور پور شاخ بھل صفائی کے کام سے مطمئن نہیں، سردار زادہ فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
05	کوئٹہ سے کراچی این 25 موٹروے طرز پر بنے گی، علیم خان	جنگ ودیگر اخبارات
06	اڑان پاکستان منصوبے میں بلوچستان کو ترجیح دی جارہی ہے، صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
07	مثبت معاشی اشاریئے وفاقی حکومت کے موثر اقدامات کا نتیجہ ہے، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
08	علامہ اقبال کے فلسفے کو سمجھنے اور عمل کرنے کی ضرورت ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان، مشکلات کی نشاندہی کریں، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
10	صمد گورگیج کی وزیر اعلیٰ اور جی ایم سوئی گیس سے ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
11	پاکستان، پیپلز پارٹی بلارنگ ونسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے، صمد گورگیج	جنگ ودیگر اخبارات
12	حب وبوستان اقتصادی زونز ترقی میں معاون ثابت ہونگے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
13	ہرنائی سبی ریلوے سیکشن نو ماہ بعد بحال، ٹرائل ٹرین ہرنائی پہنچ گئی	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ شہر میں 360 گرام روٹی کی قیمت 30 روپے مقرر	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات تین ہفتے کیلئے ملتوی	جنگ ودیگر اخبارات
16	ایف سی نارتھ کے زیر اہتمام مختلف اضلاع میں جشن بہاراں تقریبات کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
17	پاک ایران بارڈر تجارت میں غیر متعلقہ عناصر رکاوٹ ہیں، ایرانی قونصل	جنگ ودیگر اخبارات
18	ٹرینوں کی سیکورٹی ڈیوٹی سے غیر حاضر 15 اہلکار ملازمت سے برطرف	جنگ ودیگر اخبارات
19	کوئٹہ اساتذہ کو نوکری سے برخاست کرنے کا مراسلہ، اعلیٰ حکام کو ارسال	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

منشیات فروشوں کیخلاف پولیس کی کارروائیاں دو ملزمان گرفتار، حب مسلح افراد نے ایک اور شہری کو موٹر سائیکل سے محروم کردیا، کوئٹہ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما میر احمد چلتن وال زخمی، مستونگ مسلح افراد جیولرز کی دکان کو لوٹ کا فرار،

مسائل:

فقیر محمد روڈ کے مکین بنیادی سہولیات کے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.04.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"صوبوں میں پانی تقسیم فارمولے پر اختلافات، پانی کی منصفانہ تقسیم، مسئلے کا حل!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سندھ میں اس وقت گرین پاکستان منصوبے کے تحت نہریں نکالنے کے خلاف شدید احتجاج جاری ہے، سندھ کی تمام سیاسی وقوم پرست جماعتیں نہریں نکالنے کے منصوبے کیخلاف ہیں اور وفاقی حکومت کیخلاف سراپا احتجاج ہیں جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی نے بھی پانی تقسیم کے معاملے پر وفاق کے سامنے اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا ہے صوبوں کے درمیان پانی تقسیم کا معاملہ دیرینہ ہے اور آج بھی یہ مسئلہ اپنی جگہ برقرار ہے ہر صوبے کو یہ شکایت ہے کہ انہیں اپنے حصے کا پانی نہیں دیا جارہا خاص کر سندھ اور پنجاب کے درمیاں پر مسئلہ دیرینہ ہے 1991 میں پانی کی تقسیم کا معاہدہ ہونے کے کچھ عرصے بعد سندھ اور پنجاب میں پانی کی تقسیم پر اختلافات پیدا ہو گئے تھے اور پنجاب نے 1992 کے معاہدے کو مسترد کرتے ہوئے پانی کی تقسیم تاریخی حصص کی بنیاد پر حاصل کرنا شروع کر دیا تھا، معاشی بحالی سمیت کئی طرح کے چیلنجز میں گھری پاکستان کی وفاقی حکومت نے اُڑان پاکستان کے نام سے ایک منصوبہ شروع کیا ہے جو اقتصادی اور اقوام عالم میں کھوئے ہوئے مقام کے حصول کے لیے ایک بڑے سفر اور نئی صبح کا آغاز ہے۔ اس پروگرام کا مقصد برآمدات کے فروغ کے ذریعے اقتصادی ترقی کا حصول ہے، اس میں، ای پاکستان، ماحولیات، توانائی، برابری و با اختیار بنانے سمیت فائیو ایز" کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی کے لیے قومی یکجہتی اور ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور حکومت کی یہ سوچ ہے کہ ملک کو آگے لے جانے کے لیے اب اشرافیہ کو قربانی دینا ہوگی۔ وفاق، صوبوں اور تمام شراکت داروں کے تعاون سے، ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے قومی یکجہتی کے ساتھ آگے بڑھا جائے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"ملک سے پولیو کیخاتمے کیلئے پر عزم ہیں "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan's thirsty future" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "The many layers of Balochistan issue" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"بلوچستان پر خاموشی آخر کب تک؟"** کے عنوان سے نصرت جاوید نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"بلوچستان ! کالعدم تنظیمیں اور ڈیجیٹل دہشت گردی "** کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے **"بلوچستان کا بحران اور نواز شریف"** کے عنوان سے سلمان عابد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

نوروز یراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 | منگل 23 شوال المکرم 1446ھ 22 اپریل 2025ء | نمبر 110
قیمت 30 روپے

کوئٹہ: قائمقام گورنر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کررہے ہیں

"گنجان علاقوں کی شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کیلئے نئے منصوبے تجویز، ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثرہ 14 مکینوں کو نئے گھر دیئے جائینگے"

ترقیاتی منصوبوں کا مقصد شہر کا میعار بہتر بنانا

تمام منصوبے مقررہ مدت میں مکمل، معیار یقینی بنایا جائے، سرفراز بگٹی

ضیاع روکنے کیلئے محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کی تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس........ (باقی صفحہ 3 نمبر 43)

پیر کو یہاں منعقد ہوا جس میں جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیل سے غور کیا گیا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ کو مختلف منصوبوں پر بریفنگ دی جس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے ایک جامع پلان مرتب کیا گیا ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز ہوچکا ہے گنجان آباد علاقوں کی شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کے لیے نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں جبکہ ایئرپورٹ روڈ کی توسیع اور بیوٹیفکیشن کا منصوبہ بھی عملی طور پر شروع کر دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کوئٹہ کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے انہوں نے واضح ہدایت دی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 کچے گھروں کے مکینوں کو متبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پختہ مکانات تعمیر کرکے دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ ترقیاتی اور بیوٹیفکیشن منصوبوں کا مقصد مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں سے آنے والے افراد کے لیے بھی ایک خوشگوار اور مثبت تاثر قائم کرنا ہے وزیراعلیٰ نے تمام منصوبوں کو مقررہ ٹائم لائن کے اندر مکمل کرنے اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت بھی جاری کی جبکہ ایئرپورٹ روڈ بیوٹیفکیشن پروجیکٹ کے تحت شہر کی خوبصورتی کو متاثر کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا حکم بھی دیا انہوں نے کہا کہ خوبصورت دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والے افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرکے وال چاکنگ ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر برائے بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کی پیش رفت و بہتری............ (باقی صفحہ 3 نمبر 44)

سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں جاری اور مجوزہ اسکیموں کی پیش رفت، شفافیت، اور موثر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام اضلاع میں تعلیمی ضروریات کے حوالے سے ایک جامع اور منظم سروے کرانے کی ہدایت دی تاکہ حقائق پر مبنی منصوبہ بندی ممکن ہوسکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ وسائل کا ضیاع نہ ہو اور ہر اسکیم موثر انداز سے مکمل ہو انہوں نے واضح کیا کہ ایسے اضلاع جو تعلیمی میدان میں پسماندہ ہیں ان کو امبریلہ اسکیموں میں ترجیح دی جائے تاکہ تعلیمی عدم توازن کا خاتمہ ممکن ہو انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امبریلہ اسکیموں کے لیے دستیاب وسائل کی تقسیم ہر قسم کی مصلحت، دباؤ یا سیاسی اثر و رسوخ سے بالاتر ہوکر صرف شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بنیادی سہولیات سے محروم اسکولوں کو ان اسکیموں میں اولین ترجیح دی جائے تاکہ نچلی سطح پر تعلیمی بہتری یقینی بنائی جاسکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی کے لیے ضلعی سطح پر مانیٹرنگ کمیٹیوں کو فعال کیا جائے اور تمام اسکیموں میں شفافیت اور نتیجہ خیزی کو ترجیح دی جائے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صادق عمرانی ملاقات کررہے ہیں

علامہ اقبال کی زندگی نوجوانوں کیلئے مشعل راہ ہے، سرفراز بگٹی

نوجوان اگر اقبال کا فلسفہ خودی سمجھ جائیں اور اپنی صلاحیتوں کا استعمال درست کریں تو کامیابی مقدر ہوگی، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شاعر مشرق حکیم الامت علامہ محمد اقبال کی زندگی تمام پاکستانیوں اور بالخصوص نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے کہ جنہوں نے اپنے کلام سے مسلمانوں کو جذبہ آزادی، حریت اور اجتماعیت کا درس دیتے ہوئے ان میں ایک نئی روح پھونکی علامہ محمد اقبال کی 87ویں برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تاریخ میں بہت کم ایسے شعراء گزرے ہیں کہ جن کے کلام میں خودی اور بیداری کا عنصر اس قدر نمایاں ہو انہوں نے کہا آج بھی نوجوانوں کو علامہ محمد اقبال کے فلسفہ خودی کو اپنانا چاہیے آج کے نوجوان اگر اس فلسفے کو سمجھ جائیں اور اپنی صلاحیتوں کا استعمال درست سمت میں کریں تو یقیناً کامیابی مقدر ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ شاعر مشرق نے ہمیشہ اجتماعیت کا درس دیا اور اس امر پر زور دیا کہ مسلمانوں کی بقا اور تحفظ بھی دراصل رواداری، بھائی چارے اور یگانگت میں مخفی ہے اور انہیں ہمیشہ اس کا ادراک رکھنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اقبال کی شاعری میں شاہین کا تصور دراصل پورے عقل و شعور اور فکر و تدبر کے ساتھ بے خوف و خطر متعین منزل کا حصول ہے آج ہمیں بھی اپنے ملک کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے لیے یک جان ہونے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں علامہ محمد اقبال کے فلسفے کو سمجھتے ہوئے عملی طور پر متحد رہنے کی ضرورت ہے تاکہ تمام ملک دشمن اور تخریب کار عناصر پر کڑی نظر رکھتے ہوئے ان کا قلع قمع کیا جاسکے اور ہم اپنے ملک کو دائمی طور پر امن کا گہوارہ بناتے ہوئے اس کی تعمیر و ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے بحیثیت پاکستانی اپنی مشترکہ کاوشوں کو عملی جامہ پہنائیں۔

وزیراعلیٰ کا پوپ فرانسس کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رومن کیتھولک چرچ کے سربراہ و روحانی پیشوا پوپ فرانسس کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کی عالمی امن، بین المذاہب ہم آہنگی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے گرانقدر خدمت کو خراج عقیدت پیش کیا، وزیراعلیٰ نے پوپ فرانسس کے انتقال پر دنیا بھر کے مسیحیوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت جاری منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | منگل 23 شوال 1446ھ 22 اپریل 2025ء | صفحات 08 | شمارہ 294

BC-m-11 | Email | PTCL 081-2827346, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

ماڈل روڈز پراجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، وزیر اعلیٰ

ترقیاتی اور بیوٹیفکیشن منصوبوں کا مقصد مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں سے آنے والے افراد کے لیے بھی ایک خوشگوار اور مثبت تاثر قائم کرنا ہے، تمام منصوبوں کو مقررہ ٹائم لائن کے اندر مکمل کریں

میر سرفراز بگٹی کا سریاب روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 گھروں کے مکینوں کو متبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پلاٹ اور مکانات تعمیر کر کے دینے کا اعلان

محکمہ تعلیم کی امبریلا سکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تا کہ ہر اسکیم موثر انداز سے مکمل ہو، امبریلا اسکیموں کی پیش رفت سے متعلق اجلاس سے خطاب

قائم مقام گورنر کی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات، صوبے کی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوام تک ان کے ثمرات کی فراہمی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

[illegible]

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

شاعر مشرق نے ہمیشہ اجتماعیت کا درس دیا، سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو علامہ محمد اقبال کے فلسفہ خودی کو اپنانا چاہیے، وزیر اعلیٰ

علامہ محمد اقبال کے فلسفے کو سمجھنے اور مکمل طور پر متحد رہنے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شاعر مشرق حکیم الامت علامہ محمد اقبال کی زندگی تمام پاکستانیوں اور بالخصوص نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے کہ جنہوں نے اپنے کلام سے مسلمانوں کو جذبہ آزادی، حریت اور اجتماعیت کا درس دیتے ہوئے ان میں ایک نئی روح پھونکی علامہ محمد اقبال کی 87 ویں برسی کے موقع پر اپنے.........

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تاریخ میں بہت کم ایسے شعراء گزرے ہیں کہ جن کے کلام میں خودی اور بیداری کا عنصر اس قدر نمایاں ہوا انہوں نے کہا آج بھی نوجوانوں کو علامہ محمد اقبال کے فلسفہ خودی کو اپنانا چاہیے آج کے نوجوان اگر اس فلسفے کو سمجھ جائیں اور اپنی صلاحیتوں کا استعمال درست سمت میں کریں تو یقیناً کامیابی مقدر ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شاعر مشرق نے ہمیشہ اجتماعیت کا درس دیا اور اس امر پر زور دیا کہ مسلمانوں کی بقا اور تحفظ بھی دراصل رواداری، بھائی چارے اور یگانگت میں مخفی ہے اور انہیں ہمیشہ اس کا ادراک رکھنا چاہیے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا پاپ فرانسس کے انتقال پر افسوس

تمام الہامی مذاہب امن اور رواداری کا درس دیتے ہیں، تعزیتی پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رومن کیتھولک چرچ کے سربراہ و روحانی پیشوا پاپ فرانسس کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے پاپ.........

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

فرانسس کی عالمی امن، بین المذاہب ہم آہنگی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے انکی گران قدر خدمت کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام الہامی مذاہب امن اور رواداری کا مظاہرہ کرنے کا درس دیتے ہیں اور عالمی امن کے بین المذاہب ہم آہنگی ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ نے پاپ فرانسس کے انتقال پر دنیا بھر کے مسیحوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت جاری و مجوزہ منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 129 | منگل، 23 شوال، 22 اپریل 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ: اعلیٰ تعمیراتی معیار ہر صورت یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ

ایئرپورٹ روڈ توسیع سے متاثرہ افراد کو پختہ گھر بنا کر دیئے جائیں، وال چاکنگ کرنے والوں کیخلاف کارروائی ہوگی

تمام اضلاع میں تعلیمی ضروریات کے حوالے سے جامع سروے، وسائل میرٹ پر تقسیم کیے جائیں، مختلف اجلاسوں سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق اجلاس منعقد ہوا جس میں جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیل سے غور کیا گیا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

بلوچ نے وزیراعلیٰ کو مختلف منصوبوں پر بریفنگ دی جس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے ایک جامع پلان مرتب کیا گیا ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز ہوچکا ہے گنجان آباد علاقوں کی شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کے لیے نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں جبکہ ایئرپورٹ روڈ کی توسیع اور بیوٹیفکیشن کا منصوبہ بھی عملی طور پر شروع کردیا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کوئٹہ کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے انہوں نے واضح ہدایت دی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 کچے گھروں کے مکینوں کو متبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پختہ مکانات تعمیر کرکے دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ ترقیاتی اور بیوٹیفکیشن منصوبوں کا مقصد مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں سے آنے والے افراد کے لیے بھی ایک خوشگوار اور مثبت تاثر قائم کرنا ہے وزیراعلیٰ نے تمام منصوبوں کو مقررہ ٹائم لائن کے اندر مکمل کرنے اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت بھی جاری کی جبکہ ایئرپورٹ روڈ بیوٹیفکیشن پروجیکٹ کے تحت شہر کی خوبصورتی کو متاثر کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا حکم بھی دیا انہوں نے کہا کہ خوبصورت دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والے افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرکے وال چاکنگ ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر برائے بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکریٹری وزیراعلیٰ بابر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت محکمہ تعلیم کی امبریلا اسکیموں کی پیش رفت و بہتری سے متعلق اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں جاری اور مجوزہ اسکیموں کی پیش رفت، شفافیت، اور موثر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام اضلاع میں تعلیمی ضروریات کے حوالے سے ایک جامع اور منظم سروے کرانے کی ہدایت دی تاکہ حقائق پر مبنی منصوبہ بندی ممکن ہو سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی امبریلا اسکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ وسائل کا ضیاع نہ ہو اور ہر اسکیم موثر انداز سے مکمل ہو انہوں نے واضح کیا کہ ایسے اضلاع جو تعلیمی میدان میں پسماندہ ہیں ان کو امبریلا اسکیموں میں ترجیح دی جائے تاکہ تعلیمی عدم توازن کا خاتمہ ممکن ہو انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امبریلا اسکیموں کے لیے دستیاب وسائل کی تقسیم ہر قسم کی مصلحت، دباؤ یا سیاسی اثر ورسوخ سے بالاتر ہو کر صرف شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بنیادی سہولیات سے محروم اسکولوں کو ان اسکیموں میں اولین ترجیح دی جائے تاکہ نچلی سطح پر تعلیمی بہتری یقینی بنائی جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی کے لیے ضلعی سطح پر مانیٹرنگ کمیٹیوں کو فعال کیا جائے اور تمام اسکیموں میں شفافیت اور نتیجہ خیزی کو ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ تعلیم سے جڑی اسکیموں میں مقامی کمیونٹی کی رائے اور ضروریات کو مدنظر رکھنا ناگزیر ہے تاکہ منصوبے زمینی حقائق سے ہم آہنگ ہوں اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکریٹری وزیراعلیٰ بابر خان، سیکریٹری تعلیم صالح محمد ناصر، سیکریٹری خزانہ عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی، وزیراعلیٰ نے تمام حکام پر زور دیا کہ تعلیمی میدان میں حقیقی تبدیلی لانے کے لیے ادارہ جاتی بہتری، شفاف طریقہ کار، اور موثر عمل درآمد پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔

قائمقام گورنر سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات

صوبے کی صورتحال، گڈ گورننس، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

کی تازہ ترین صورتحال، گڈ گورننس، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوام کو ان کے ثمرات کی منتقلی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قائمقام گورنر نے صوبائی بجٹ کے موثر استعمال، غربت، بیروزگاری اور پسماندگی کے خاتمے کیلئے جاری منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کو معیاری تعلیم کے ساتھ جدید فنی مہارتیں فراہم کرنے کیلئے صوبے بھر کے فنی و تکنیکی اداروں کو مکمل طور پر فعال بنانے کی خاطر جامع حکمت عملی مرتب کی جانی چاہیے ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے صوبے کے روشن مستقبل کیلئے مشاورت اور باہمی روابط کے تسلسل پر اتفاق کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Da

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

علامہ اقبال کی زندگی نوجوانوں کیلئے مشعل راہ، سرفراز بگٹی

پوپ فرانسس کی وفات پر افسوس، بین المذاہب ہم آہنگی کیلئے خدمات پر خراج عقیدت پیش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شاعر مشرق حکیم الامت علامہ محمد اقبال کی زندگی تمام پاکستانیوں اور بالخصوص نوجوانوں کے لیے مشعل راہ (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

ہے کہ جنہوں نے اپنے کلام سے مسلمانوں کو جذبہ آزادی، حریت اور اجتماعیت کا درس دیتے ہوئے ان میں ایک نئی روح پھونکی علامہ محمد اقبال کی 87 ویں برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تاریخ میں بہت کم ایسے شعراء گزرے ہیں کہ جن کے کلام میں خودی اور بیداری کا عنصر اس قدر نمایاں ہو انہوں نے کہا آج بھی نوجوانوں کو علامہ محمد اقبال کے فلسفہ خودی کو اپنانا چاہیے آج کے نوجوان اگر اس فلسفے کو سمجھ جائیں اور اپنی صلاحیتوں کا استعمال درست سمت میں کریں تو یقیناً کامیابی مقدر ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ شاعر مشرق نے ہمیشہ اجتماعیت کا درس دیا اور اس امر پر زور دیا کہ مسلمانوں کی بقا اور تحفظ بھی دراصل رواداری، بھائی چارے اور یگانگت میں مخفی ہے اور انہیں ہمیشہ اس کا ادراک رکھنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اقبال کی شاعری میں شاہین کا تصور دراصل پورے عقل و شعور اور فکر و تدبر کے ساتھ بے خوف و خطر متعین منزل کا حصول ہے آج ہمیں بھی اپنے ملک کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے لیے یک جان ہونے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں علامہ محمد اقبال کے فلسفے کو سمجھتے ہوئے مکمل طور پر متحد رہنے کی ضرورت ہے تاکہ تمام ملک دشمن اور تخریب کار عناصر پر کڑی نظر رکھتے ہوئے ان کا قلع قمع کیا جا سکے اور ہم اپنے ملک کو دائمی طور پر امن کا گہوارہ بناتے ہوئے اس کی تعمیر و ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے بحیثیت پاکستانی اپنی مشترکہ کاوشوں کو عملی جامہ پہنائیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رومن کیتھولک چرچ کے سربراہ و روحانی پیشوا پوپ فرانسس کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے پوپ فرانسس کی عالمی امن، بین المذاہب ہم آہنگی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے انکی گرانقدر خدمت کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام الہامی مذاہب امن اور رواداری کا مظاہرہ کرنے کا درس دیتے ہیں اور عالمی امن کے بین المذاہب ہم آہنگی ناگزیر ہے وزیراعلیٰ نے پوپ فرانسس کے انتقال پر دنیا بھر کے مسیحوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

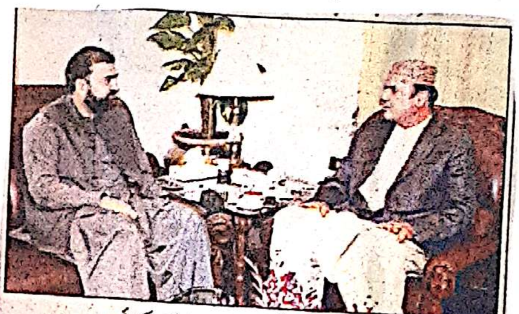

قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ تعلیم کی امبریلہ سکیموں کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری و مجوزہ منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
سی پی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز منگل 22 اپریل 2025ء بمطابق 23 شوال 1446ھ | شمارہ نمبر 110

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت جاری و مجوزہ منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

تعلیمی ضروریات پوری کرنے کیلئے تمام اضلاع میں سروے کیا جائے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ منصوبے بروقت مکمل کرنے کی ہدایت

تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہرصورت یقینی بنایا جائے، وال چاکنگ کرنیوالوں کیخلاف سخت کارروائی کی ہدایت

محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کی پیش رفت و بہتری سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

ہوا اجلاس میں جاری اور مجوزہ اسکیموں کی پیش رفت، شفافیت، اور مؤثر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام اضلاع میں تعلیمی ضروریات کے حوالے سے ایک جامع اور منظم سروے کرانے کی ہدایت دی تاکہ حقائق پر مبنی منصوبہ بندی ممکن ہو سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ وسائل کا ضیاع نہ ہو اور ہر اسکیم مؤثر انداز سے مکمل ہو، انہوں نے واضح کیا کہ ایسے اضلاع جو تعلیمی میدان میں پسماندہ ہیں ان کو امبریلہ اسکیموں میں ترجیح دی جائے تاکہ تعلیمی عدم توازن کا خاتمہ ممکن ہو انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امبریلہ اسکیموں کے لیے دستیاب وسائل کی تقسیم ہر قسم کی مصلحت، دباؤ یا سیاسی اثر و رسوخ سے بالاتر ہو کر صرف شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بنیادی سہولیات سے محروم اسکولوں کو ان اسکیموں میں اولین ترجیح دی جائے تاکہ نچلی سطح پر تعلیمی بہتری یقینی بنائی جاسکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی کے لیے ضلعی سطح پر مانیٹرنگ کمیٹیوں کو فعال کیا جائے اور تمام اسکیموں میں شفافیت اور نتیجہ خیزی کو ترجیح دی جائے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا جس بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

میں جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیل سے غور کیا گیا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ کو مختلف منصوبوں پر بریفنگ دی جس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے ایک جامع پلان مرتب کیا گیا ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے گنجان آباد علاقوں کی شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کے لیے نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں جبکہ ایئرپورٹ روڈ کی توسیع اور بیوٹیفکیشن کا منصوبہ بھی عملی طور پر شروع کر دیا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کوئٹہ کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے انہوں نے واضح ہدایت دی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہرصورت یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 کچے گھروں کے مکینوں کو متبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پختہ مکانات تعمیر کر کے دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ ترقیاتی اور بیوٹیفکیشن منصوبوں کا مقصد مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں سے آنے والے افراد کے لیے بھی ایک خوشگوار اور مثبت تاثر قائم کرنا ہے وزیراعلیٰ نے تمام منصوبوں کو مقررہ ٹائم لائن کے اندر مکمل کرنے اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت بھی جاری کی جبکہ ایئرپورٹ روڈ بیوٹیفکیشن پروجیکٹ کے تحت شہر کی خوبصورتی کو متاثر کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا حکم بھی دیا انہوں نے کہا کہ خوبصورت دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والے افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے وال چاکنگ ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر برائے بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

قائمقام گورنر سے وزیراعلیٰ کی ملاقات، صوبے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں کا صوبے کے روشن مستقبل کیلئے مشاورت پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے پیر کو یہاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی تازہ ترین صورتحال، گڈ گورننس، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوام کو ان کے ثمرات کی منتقلی سے متعلق بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قائمقام گورنر نے صوبائی بجٹ کے مؤثر استعمال، غربت، بیروزگاری اور پسماندگی کے خاتمے کیلئے جاری منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کو معیاری تعلیم کے ساتھ جدید فنی مہارتیں فراہم کرنے کیلئے صوبے بھر کے فنی و تکنیکی اداروں کو مکمل طور پر فعال بنانے کی خاطر جامع حکمت عملی مرتب کی جانی چاہیے ملاقات میں دونوں رہنماں نے صوبے کے روشن مستقبل کیلئے مشاورت اور باہمی روابط کے تسلسل پر اتفاق کیا۔

نوجوان علامہ اقبال کے فلسفہ خودی کو اپنائیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شاعر مشرق حکیم الامت علامہ محمد اقبال کی زندگی تمام پاکستانیوں اور بالخصوص نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے کہ جنہوں نے اپنے کلام سے مسلمانوں کو جذبہ آزادی، حریت اور اجتماعیت کا درس دیتے ہوئے ان میں ایک نئی روح پھونکی علامہ محمد اقبال کی 87 ویں برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تاریخ میں بہت کم بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

ایسے شعرا گزرے ہیں کہ جن کے کلام میں خودی اور بیداری کا عنصر اس قدر نمایاں ہو انہوں نے کہا آج بھی نوجوانوں کو علامہ محمد اقبال کے فلسفہ خودی کو اپنانا چاہیے آج کے نوجوان اگر اس فلسفے کو سمجھ جائیں اور اپنی صلاحیتوں کا استعمال درست سمت میں کریں تو یقیناً کامیابی مقدر ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ شاعر مشرق نے ہمیشہ اجتماعیت کا درس دیا اور اس امر پر زور دیا کہ مسلمانوں کی بقا اور تحفظ بھی دراصل رواداری، بھائی چارے اور یگانگت میں مخفی ہے اور انہیں ہمیشہ اس کا ادراک رکھنا چاہیے۔

DIRECTORA
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اع
حکومت

میزان
کوئٹہ

جلد 76 | منگل 22 اپریل 2025ء، 23 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 230

Bullet No. 1

Page No. 7

میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس، جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیل سے غور کیا گیا

حکومت کوئٹہ کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 کچے گھروں کے مکینوں کو تبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پختہ مکانات تعمیر کر کے دینے کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا جس میں جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیل سے غور کیا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

گیا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ کو مختلف منصوبوں پر بریفنگ دی جس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے ایک جامع پلان مرتب کیا گیا ہے، جس پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے گنجان آباد علاقوں کی شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کے لیے نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں جبکہ ایئرپورٹ روڈ کی توسیع اور بیوٹیفکیشن کا منصوبہ بھی عملی طور پر شروع کر دیا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کوئٹہ کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے انہوں نے واضح ہدایت دی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 کچے گھروں کے مکینوں کو تبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پختہ مکانات تعمیر کر کے دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ ترقیاتی اور بیوٹیفکیشن منصوبوں کا مقصد مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں سے آنے والے افراد کے لیے بھی ایک خوشگوار اور مثبت تاثر قائم کرنا ہے وزیراعلیٰ نے تمام منصوبوں کو مقررہ ٹائم لائن کے اندر مکمل کرنے اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت بھی جاری کی جبکہ ایئرپورٹ روڈ بیوٹیفکیشن پروجیکٹ کے تحت شہر کی خوبصورتی کو متاثر کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا حکم بھی دیا انہوں نے کہا کہ خوبصورت دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والے افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے وال چاکنگ ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر برائے بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کی پیش رفت و بہتری متعلق اجلاس، شفافیت، اور موثر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ

تمام اسکیموں میں شفافیت اور نتیجہ خیزی کو ترجیح دی جائے، سرفراز بگٹی

محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ وسائل کا ضیاع نہ ہو اور ہر اسکیم موثر انداز سے مکمل ہو، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کی پیش رفت و بہتری سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں جاری اور مجوزہ اسکیموں کی پیش رفت، شفافیت، اور موثر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام اضلاع میں تعلیمی ضروریات کے حوالے سے ایک جامع اور منظم سروے کرانے کی ہدایت دی تاکہ حقائق پر (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

مبنی منصوبہ بندی ممکن ہو سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ وسائل کا ضیاع نہ ہو اور ہر اسکیم موثر انداز سے مکمل ہو انہوں نے واضح کیا کہ ایسے اضلاع جو تعلیمی میدان میں پسماندہ ہیں ان کو امبریلہ اسکیموں میں ترجیح دی جائے تاکہ تعلیمی عدم توازن کا خاتمہ ممکن ہو انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امبریلہ اسکیموں کے لیے دستیاب وسائل کی تقسیم ہر قسم کی مصلحت، دباؤ یا سیاسی اثر و رسوخ سے بالاتر ہو کر صرف شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بنیادی سہولیات سے محروم اسکولوں کو ان اسکیموں میں اولین ترجیح دی جائے تاکہ نچلی سطح پر تعلیمی بہتری یقینی بنائی جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی کے لیے ضلعی سطح پر مانیٹرنگ کمیٹیوں کو فعال کیا جائے اور تمام اسکیموں میں شفافیت اور نتیجہ خیزی کو ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ تعلیم سے جڑی اسکیموں میں مقامی کمیونٹی کی رائے اور ضروریات کو مدنظر رکھنا ناگزیر ہے تاکہ منصوبے زمینی حقائق سے ہم آہنگ ہوں اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان، سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی، وزیراعلیٰ نے تمام حکام پر زور دیا کہ تعلیمی میدان میں حقیقی تبدیلی لانے کے لیے ادارہ جاتی بہتری، شفاف طریقہ کار، اور موثر عمل درآمد پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت جاری و مجوزہ منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | منگل 22 اپریل 2025ء 23 شوال 1446ھ | شمارہ 13

حکومت کوئٹہ شہر کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے ایک جامع پلان مرتب کیا گیا ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کے لیے نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں

محکمہ تعلیم کی امبریلا اسکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ وسائل کا ضیاع نہ ہو اور ہر اسکیم مؤثر انداز سے مکمل ہو

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا جس میں جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیل سے غور کیا گیا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ کو مختلف منصوبوں پر بریفنگ دی جس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ بقیہ 5 صفحہ 6 پر

کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے ایک جامع پلان مرتب کیا گیا ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے گنجان آباد علاقوں کی شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کے لیے نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں جبکہ ایئرپورٹ روڈ کی توسیع اور بیوٹیفکیشن کا منصوبہ بھی عملی طور پر شروع کر دیا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کوئٹہ کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے انہوں نے واضح ہدایت دی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 کچے گھروں کے مکینوں کو متبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پختہ مکانات تعمیر کر کے دینے کا اعلان کیا۔

علامہ محمد اقبال کی زندگی تمام پاکستانیوں اور بالخصوص نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شاعر مشرق بقیہ 16 صفحہ 6 پر

حکیم الامت علامہ محمد اقبال کی زندگی تمام پاکستانیوں اور بالخصوص نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے کہ جنہوں نے اپنے کلام سے مسلمانوں کو جذبہ آزادی، حریت اور اجتماعیت کا درس دیتے ہوئے ان میں ایک نئی روح پھونکی علامہ محمد اقبال کی 87 ویں برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تاریخ میں بہت کم ایسے شعراء گزرے ہیں کہ جن کے کلام میں خودی اور بیداری کا عنصر اس قدر نمایاں ہو انہوں نے کہا آج بھی نوجوانوں کو علامہ محمد اقبال کے فلسفہ خودی کو اپنانا چاہیے آج کے نوجوان اگر اس فلسفے کو سمجھ جائیں اور اپنی صلاحیتوں کا استعمال درست سمت میں کریں تو یقیناً کامیابی مقدر ہوگی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت جاری و مجوزہ منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، قائمقام گورنر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت
Bullet No. 1
Page No. 9

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | منگل 22 اپریل 2025ء، 23 شوال 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 110

حکومت کوئٹہ کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

ترقیاتی اور بیوٹیفکیشن منصوبوں کا مقصد مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں سے آنے والے افراد کیلئے بھی ایک خوشگوار اور مثبت تاثر قائم کرنا ہے

امبریلہ اسکیموں کے لیے دستیاب وسائل کی تقسیم ہر قسم کی مصلحت، دباؤ یا سیاسی اثر ورسوخ سے بالاتر ہوکر صرف شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا جس میں جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیل سے غور کیا گیا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ کو مختلف منصوبوں پر بریفنگ دی جس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے ایک جامع پلان مرتب کیا گیا ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے گنجان آباد علاقوں کی شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کے لیے نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں جبکہ ایئرپورٹ روڈ کی توسیع اور بیوٹیفکیشن کا منصوبہ بھی عملی طور پر شروع کر دیا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کوئٹہ کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے انہوں نے واضح ہدایت دی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے وزیر اعلیٰ نے ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 کچے گھروں کے مکینوں کو متبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پختہ مکانات تعمیر کر کے دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ ترقیاتی اور بیوٹیفکیشن منصوبوں کا مقصد مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں سے آنے والے افراد کے لیے بھی ایک خوشگوار اور مثبت تاثر قائم کرنا ہے وزیر اعلیٰ نے تمام منصوبوں کو مقررہ ٹائم لائن کے اندر مکمل کرنے اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت بھی جاری کی جبکہ ایئرپورٹ روڈ بیوٹیفکیشن پروجیکٹ کے تحت شہر کی خوبصورتی کو متاثر کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا حکم بھی دیا انہوں نے کہا کہ خوبصورت دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والے افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے وال چاکنگ ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر برائے بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکریٹری وزیراعلیٰ بابر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ دریں اثنا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کی پیش رفت و بہتری سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں جاری اور مجوزہ اسکیموں کی پیش رفت، شفافیت، اور موثر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام اضلاع میں تعلیمی ضروریات کے حوالے سے ایک جامع اور منظم سروے کرانے کی ہدایت دی تاکہ حقائق پر مبنی منصوبہ بندی ممکن ہو سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ وسائل کا ضیاع نہ ہو اور ہر اسکیم موثر انداز سے مکمل ہو انہوں نے واضح کیا کہ ایسے اضلاع جو تعلیمی میدان میں پسماندہ ہیں ان کو امبریلہ اسکیموں میں ترجیح دی جائے تاکہ تعلیمی عدم توازن کا خاتمہ ممکن ہو انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امبریلہ اسکیموں کے لیے دستیاب وسائل کی تقسیم ہر قسم کی مصلحت، دباؤ یا سیاسی اثر ورسوخ سے بالاتر ہو کر صرف شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بنیادی سہولیات سے محروم اسکولوں کو ان اسکیموں میں اولین ترجیح دی جائے تاکہ نچلی سطح پر تعلیمی بہتری یقینی بنائی جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی کے لیے ضلعی سطح پر مانیٹرنگ کمیٹیوں کو فعال کیا جائے اور تمام اسکیموں میں شفافیت اور نتیجہ خیزی کو ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ تعلیم سے جڑی اسکیموں میں مقامی کمیونٹی کی رائے اور ضروریات کو مدنظر رکھنا ناگزیر ہے تاکہ منصوبے زمینی حقائق سے ہم آہنگ ہوں اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکریٹری وزیراعلیٰ بابر خان، سیکریٹری تعلیم صالح محمد ناصر، سیکریٹری خزانہ عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی، وزیراعلیٰ نے تمام حکام پر زور دیا کہ تعلیمی میدان میں حقیقی تبدیلی لانے کے لیے ادارہ جاتی بہتری، شفاف طریقہ کار، اور موثر عمل درآمد پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شاعر مشرق حکیم الامت علامہ محمد اقبال کی زندگی تمام پاکستانیوں اور بالخصوص نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے کہ جنہوں نے اپنے کلام سے مسلمانوں کو جذبہ آزادی، حریت اور اجتماعیت کا درس دیتے ہوئے ان میں ایک نئی روح پھونکی علامہ محمد اقبال کی 87 ویں برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تاریخ میں بہت کم ایسے شعراء گزرے ہیں کہ جن کے کلام میں خودی اور بیداری کا عنصر اس قدر نمایاں ہو انہوں نے کہا آج بھی نوجوانوں کو علامہ محمد اقبال کے فلسفہ خودی کو اپنانا چاہیے آج کے نوجوان اگر اس فلسفے کو سمجھ جائیں اور اپنی صلاحیتوں کا استعمال درست سمت میں کریں تو یقیناً کامیابی مقدر ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ شاعر مشرق نے ہمیشہ اجتماعیت کا درس دیا اور اس امر پر زور دیا کہ مسلمانوں کی بقا اور تحفظ بھی دراصل رواداری، بھائی چارے اور یگانگت میں مخفی ہے اور انہیں ہمیشہ اس کا ادراک رکھنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اقبال کی شاعری میں شاہین کا تصور دراصل پورے عقل وشعور اور فکر و تدبر کے ساتھ بے خوف وخطر متعین منزل کا حصول ہے آج ہمیں بھی اپنے ملک کی تعمیر وترقی اور خوشحالی کے لیے یک جان ہونے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں علامہ محمد اقبال کے فلسفے کو سمجھتے ہوئے مکمل طور پر متحد رہنے کی ضرورت ہے تاکہ تمام ملک دشمن اور تخریب کار عناصر پر کڑی نظر رکھتے ہوئے ان کا قلع قمع کیا جا سکے اور ہم اپنے ملک کو دائمی طور پر امن کا گہوارہ بناتے ہوئے اس کی تعمیر وترقی اور فلاح و بہبود کے لیے بحیثیت پاکستانی اپنی مشترکہ کاوشوں کو عملی جامہ پہنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 16

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | منگل 22 اپریل 2025ء بمطابق 23 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 109

وزیراعلیٰ بلوچستان کی تمام اضلاع میں تعلیمی ضروریات بارے جامع سروے کی ہدایت

چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں محکمہ تعلیم کی امبریلہ سکیموں کی پیش رفت اور بہتری سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا

تعلیمی حوالے سے پسماندہ اضلاع کو سکیموں میں ترجیح دی جائے حقیقی تبدیلی لانے کیلئے ادارہ جاتی بہتری شفاف طریقہ کار اور موثر عمل درآمد پر سمجھوتہ نہ کیا جائے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کی پیش رفت و بہتری سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں جاری اور مجوزہ اسکیموں کی پیش رفت، شفافیت، اور مؤثر عمل درآمد کا ...سی جائزہ لیا گیا اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام اضلاع میں تعلیمی ضروریات کے حوالے سے ایک جامع اور منظم سروے کرانے کی ہدایت دی تاکہ حقائق پر مبنی منصوبہ بندی ممکن ہو سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ وسائل کا ضیاع نہ ہو اور ہر اسکیم مؤثر انداز سے مکمل ہو انہوں نے واضح کیا کہ ایسے اضلاع جو تعلیمی میدان میں پسماندہ ہیں ان کو امبریلہ اسکیموں میں ترجیح دی جائے تاکہ تعلیمی عدم توازن کا خاتمہ ممکن ہو انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امبریلہ اسکیموں کے لیے دستیاب وسائل کی تقسیم ہر قسم کی مصلحت، دباؤ یا سیاسی اثر ورسوخ سے بالاتر ہو کر صرف شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بنیادی سہولیات سے محروم اسکولوں کو ان اسکیموں میں اولین ترجیح دی جائے تاکہ نچلی سطح پر تعلیمی بہتری یقینی بنائی جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی کے لیے ضلعی سطح پر مانیٹرنگ کمیٹیوں کو فعال کیا جائے اور تمام اسکیموں میں شفافیت اور نتیجہ خیزی کو ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ تعلیم سے جڑی اسکیموں میں مقامی کمیونٹی کی رائے اور ضروریات کو مدنظر رکھنا ناگزیر ہے تاکہ منصوبے زمینی حقائق سے ہم آہنگ ہوں اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا میر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی وترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکریٹری وزیر اعلیٰ بابر خان، سیکریٹری تعلیم صالح محمد ناصر، سیکریٹری خزانہ عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی، وزیراعلیٰ نے تمام حکام پر زور .یا کہ تعلیمی میدان میں حقیقی تبدیلی لانے کے لیے ادارہ جاتی بہتری، شفاف طریقہ کار، اور موثر عمل .رآمد پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔

قائمقام گورنر سے وزیراعلیٰ کی ملاقات، ترقیاتی منصوبوں اور گڈ گورننس پر گفتگو

فنی ادارے فعال بنانے اور عوامی منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور، منصوبے مقررہ وقت میں مکمل کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (یو این اے) قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے پیر کو یہاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی تازہ ترین صورتحال، گڈ گورننس، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوام کو ان کے ثمرات کی منتقلی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا قائمقام گورنر نے صوبائی بجٹ کے موثر استعمال، غربت، بیروزگاری اور پسماندگی کے خاتمے کیلئے جاری منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کو معیاری تعلیم کے ساتھ جدید فنی مہارتیں فراہم کرنے کیلئے صوبے بھر کے فنی و تکنیکی اداروں کو مکمل طور پر فعال بنانے کی خاطر جامع حکمت عملی مرتب کی جانی چاہیے ملاقات میں دونوں رہنماں نے صوبے کے روشن مستقبل کیلئے مشاورت اور باہمی روابط کے تسلسل پر اتفاق کیا۔

وزیراعلیٰ کا پوپ فرانسس کو انتقال پر گراں قدر خراج عقیدت پیش

عالمی امن کیلئے بین المذاہب ہم آہنگی ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی کا مسیحی برادری سے اظہار ہمدردی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رومن کیتھولک چرچ کے سربراہ و روحانی پیشوا پاپ فرانسس کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے پاپ فرانسس کی عالمی امن، بین المذاہب ہم آہنگی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے انکی گران قدر خدمت کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام الہامی مذاہب امن اور رواداری کا مظاہرہ کرنے کا درس دیتے ہیں اور عالمی امن کے بین المذاہب ہم آہنگی ناگزیر ہے وزیراعلیٰ نے پاپ فرانسس کے انتقال پر دنیا بھر کے مسیحوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 22 اپریل 2025ء

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار برقرار رکھا جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کیلئے ایک جامع پلان مرتب کیا گیا ہے شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کے نئے منصوبے تجویز کئے گئے ہیں، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ

وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایئرپورٹ روڈ بیوٹیفکیشن پروجیکٹ کے تحت خوبصورتی خراب کرنے اور وال چاکنگ کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کی ہدایت بھی کردی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا جس میں جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیل سے غور کیا گیا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیر اعلیٰ کو مختلف منصوبوں پر بریفنگ دی جس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے ایک جامع پلان مرتب کیا گیا ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے گنجان آباد علاقوں کی شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کے لیے نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں جبکہ ایئرپورٹ روڈ کی توسیع اور بیوٹیفکیشن کا منصوبہ بھی عملی طور پر شروع کر دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کوئٹہ کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے انہوں نے واضح ہدایت دی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے وزیر اعلیٰ نے ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 کچے گھروں کے مکینوں کو متبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پختہ مکانات تعمیر کر کے دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ ترقیاتی اور بیوٹیفکیشن منصوبوں کا مقصد مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں سے آنے والے افراد کے لیے بھی ایک خوشگوار اور مثبت تاثر قائم کرنا ہے وزیر اعلیٰ نے تمام منصوبوں کو مقررہ ٹائم لائن کے اندر مکمل کرنے اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت بھی جاری کی جبکہ ایئرپورٹ روڈ بیوٹیفکیشن پروجیکٹ کے تحت شہر کی خوبصورتی کو متاثر کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا حکم بھی دیا انہوں نے کہا کہ خوبصورت دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والے افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے وال چاکنگ ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر برائے بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکریٹری وزیر اعلیٰ بابر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

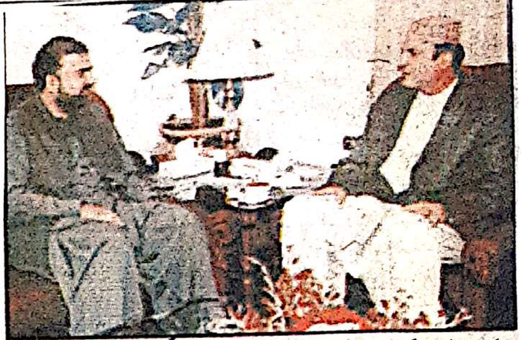

کوئٹہ، قائم مقام گورنر عبدالخالق اچکزئی سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

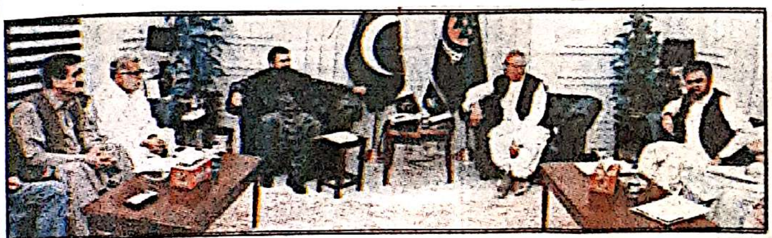

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پختونخوا ملی عوامی پارٹی کا وفد ملاقات کر رہا ہے، صوبائی وزیر صادق عمرانی اور رکن اسمبلی میر علی مدد جتک بھی موجود ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ تعلیم کی امبریلہ اسکیموں کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1 2

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | منگل 22 اپریل 2025ء بمطابق 23 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-109

بلوچستان سے تعلیمی عدم توازن کا خاتمہ اور کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے منصوبوں میں اعلیٰ تعمیری معیار کو یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ

ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 کچے گھروں کے مکینوں کو متبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پختہ مکانات تعمیر کر کے دیئے جائیں گے

شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی زندگی نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے، تاریخ میں بہت کم ایسے شعراء گزرے ہیں جن کے کلام میں خودی اور بیداری کا عنصر اس قدر نمایاں ہوا

محکمہ تعلیم کی امبریلا اسکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا، وسائل کی تقسیم مصلحت، دباؤ یا سیاسی اثر ورسوخ سے بالاتر ہو کر شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2پر)

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2پر)

ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا جس میں جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیل سے غور کیا گیا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیر اعلیٰ کو مختلف منصوبوں پر بریفنگ دی جس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے ایک جامع پلان مرتب کیا گیا ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے گنجان آباد علاقوں کی شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کے لیے نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں جبکہ ایئرپورٹ روڈ کی توسیع اور بیوٹیفکیشن کا منصوبہ بھی عملی طور پر شروع کر دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کوئٹہ کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے انہوں نے واضح ہدایت دی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے وزیر اعلیٰ نے ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 کچے گھروں کے مکینوں کو متبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پختہ مکانات تعمیر کر کے دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ ترقیاتی اور بیوٹیفکیشن منصوبوں کا مقصد مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں سے آنے والے افراد کے لیے بھی ایک خوشگوار اور مثبت تاثر قائم کرنا ہے وزیر اعلیٰ نے تمام منصوبوں کو مقررہ ٹائم لائن کے اندر مکمل کرنے اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت بھی جاری کی جبکہ ایئرپورٹ روڈ بیوٹیفکیشن پروجیکٹ کے تحت شہر کی خوبصورتی کو متاثر کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا حکم بھی دیا انہوں نے کہا کہ خوبصورت دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والے افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے وال چاکنگ ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر برائے بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکریٹری وزیر اعلیٰ بابر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

شاعر مشرق حکیم الامت علامہ محمد اقبال کی زندگی تمام پاکستانیوں اور بالخصوص نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے کہ جنہوں نے اپنے کلام سے مسلمانوں کو جذبہ آزادی، حریت اور اجتماعیت کا درس دیتے ہوئے ان میں ایک نئی روح پھونکی علامہ محمد اقبال کی 87 ویں برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تاریخ میں بہت کم ایسے شعراء گزرے ہیں کہ جن کے کلام میں خودی اور بیداری کا عنصر اس قدر نمایاں ہو انہوں نے کہا آج بھی نوجوانوں کو علامہ محمد اقبال کے فلسفہ خودی کو اپنانا چاہیے آج کے نوجوان اگر اس فلسفے کو سمجھ جائیں اور اپنی صلاحیتوں کا استعمال درست سمت میں کریں تو یقیناً کامیابی مقدر ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شاعر مشرق نے ہمیشہ اجتماعیت کا درس دیا اور اس امر پر زور دیا کہ مسلمانوں کی بقا اور تحفظ بھی دراصل رواداری، بھائی چارے اور یگانگت میں مخفی ہے اور انہیں ہمیشہ اس کا ادراک رکھنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اقبال کی شاعری میں شاہین کا تصور دراصل پورے عقل و شعور اور فکر و تدبر کے ساتھ بے خوف و خطر متعین منزل کا حصول ہے آج ہمیں بھی اپنے ملک کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے لیے یک جان ہونے کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں علامہ محمد اقبال کے فلسفے کو سمجھتے ہوئے مکمل طور پر متحد رہنے کی ضرورت ہے تاکہ تمام ملک دشمن اور تخریب کار عناصر پر کڑی نظر رکھتے ہوئے ان کا قلع قمع کیا جا سکے اور ہم اپنے ملک کو دائمی طور پر امن کا گہوارہ بناتے ہوئے اس کی تعمیر و ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے بحیثیت پاکستانی اپنی مشترکہ کاوشوں کو عملی جامہ پہنائیں۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم کی امبریلا اسکیموں کی پیش رفت و بہتری سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں جاری اور مجوزہ اسکیموں کی پیش رفت، شفافیت، اور مؤثر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام اضلاع میں تعلیمی ضروریات کے حوالے سے ایک جامع اور منظم سروے کرانے کی ہدایت دی تاکہ حقائق پر مبنی منصوبہ بندی ممکن ہو سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی امبریلا اسکیموں کے تحت تخمینہ لاگت اور مختص کردہ وسائل میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ وسائل کا ضیاع نہ ہو اور ہر اسکیم مؤثر انداز سے مکمل ہو انہوں نے واضح کیا کہ ایسے اضلاع جو تعلیمی میدان میں پسماندہ ہیں ان کو امبریلا اسکیموں میں ترجیح دی جائے تاکہ تعلیمی عدم توازن کا خاتمہ ممکن ہو انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امبریلا اسکیموں کے لیے دستیاب وسائل کی تقسیم ہر قسم کی مصلحت، دباؤ یا سیاسی اثر و رسوخ سے بالاتر ہو کر صرف شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بنیادی سہولیات سے محروم اسکولوں کو ان اسکیموں میں اولین ترجیح دی جائے تاکہ نچلی سطح پر تعلیمی بہتری یقینی بنائی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی کے لیے ضلعی سطح پر مانیٹرنگ کمیٹیوں کو فعال کیا جائے اور تمام اسکیموں میں شفافیت اور نتیجہ خیزی کو ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ تعلیم سے جڑی اسکیموں میں مقامی کمیونٹی کی رائے اور ضروریات کو مدنظر رکھنا ناگزیر ہے تاکہ منصوبے زمینی حقائق سے ہم آہنگ ہوں اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکریٹری وزیر اعلیٰ بابر خان، سیکریٹری تعلیم صالح محمد ناصر، سیکریٹری خزانہ عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی، وزیر اعلیٰ نے تمام حکام پر زور دیا کہ تعلیمی میدان میں حقیقی تبدیلی لانے کے لیے ادارہ جاتی بہتری، شفاف طریقہ کار، اور مؤثر عمل درآمد پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
Bullet No. 1
Page No. 13
بروز منگل 22 اپریل 2025ء

قائمقام گورنر اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میں ملاقات صوبے کی صورتحال پر گفتگو

ملاقات میں صوبے کی تازہ ترین صورتحال، گڈ گورننس، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوام کو ان کے ثمرات کی منتقلی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

نئی نسل کو معیاری تعلیم کے ساتھ جدید فنی مہارتیں فراہم کرنے کیلئے صوبے بھر کے فنی و تکنیکی اداروں کو مکمل طور پر فعال بنانے کی خاطر جامع حکمت عملی مرتب کی جانی چاہیے، خالق اچکزئی

کوئٹہ (این این آئی) قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے پیر کو یہاں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی تازہ ترین صورتحال، گڈ گورننس، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوام کو ان (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر) کے ثمرات کی منتقلی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قائمقام گورنر نے صوبائی بجٹ کے مؤثر استعمال، غربت، بیروزگاری اور پسماندگی کے خاتمے کیلئے جاری منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کو معیاری تعلیم کے ساتھ جدید فنی مہارتیں فراہم کرنے کیلئے صوبے بھر کے فنی و تکنیکی اداروں کو مکمل طور پر فعال بنانے کی خاطر جامع حکمت عملی مرتب کی جانی چاہیے ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے صوبے کے روشن مستقبل کیلئے مشاورت اور باہمی روابط کے تسلسل پر اتفاق کیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کیتھولک چرچ کے سربراہ و روحانی پیشوا پاپ فرانسس کے انتقال پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رومن کیتھولک چرچ کے سربراہ و روحانی پیشوا پاپ فرانسس کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے پاپ (بقیہ نمبر 40 صفحہ نمبر 7 پر) فرانسس کی عالمی امن، بین المذاہب ہم آہنگی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے انکی گران قدر خدمت کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام الہامی مذاہب امن اور رواداری کا مظاہرہ کرنے کا درس دیتے ہیں اور عالمی امن کے بین المذاہب ہم آہنگی ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ نے پاپ فرانسس کے انتقال پر دنیا بھر کے مسیحوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

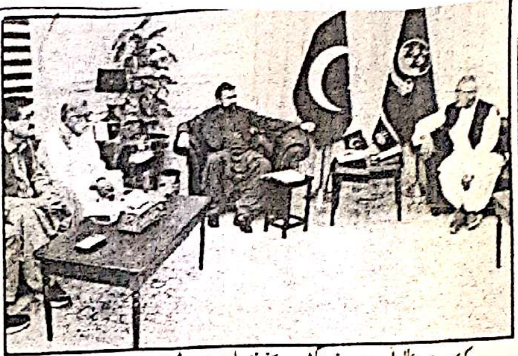

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے پختونخوا ملی عوامی پارٹی کے وفد ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت جاری و مجوزہ منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bulletin No. 14

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

Bugti stresses transparency, resource alignment in education projects

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti emphasized the need to align estimated costs with allocated resources in the Education Department's umbrella schemes to avoid wastage and ensure effective project completion. He stressed that districts lagging behind in education should be prioritized to reduce disparities.

He expressed these views while chairing a high-level meeting at the Chief Minister's Secretariat to review the progress and improvement of the Education Department's umbrella schemes.

The meeting included a detailed review of ongoing and proposed projects, focusing on transparency and effective implementation. The Chief Minister directed that a comprehensive and systematic survey be conducted across all districts to accurately assess educational needs and support fact-based planning.

He further instructed that the distribution of resources must be based solely on merit and transparency, without any compromise, pressure, or political interference. Priority should be given to schools lacking basic facilities to promote grassroots educational development.

The Chief Minister also directed the activation of monitoring committees at the district level to oversee development projects effectively. He underscored the importance of transparency and measurable outcomes in all schemes.

Bugti stressed the importance of incorporating input from local communities to ensure that education projects are aligned with ground realities.

The meeting was attended by Provincial Minister for Education Raheela Hameed Khan Durrani, Provincial Finance Minister Shoaib Nosherwani, Advisor for Local Government Amir Hamza Khan Zehri, Additional Chief Secretary for Planning and Development Hafiz Abdul Basit, Principal Secretary to the Chief Minister Babar Khan, Education Secretary Saleh Muhammad Nasir, Finance Secretary Imran Zarkoon, and other senior officials from relevant departments.

The Chief Minister directed all officials to uphold institutional reform, transparent processes, and effective implementation to bring about real change in the education sector.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Tim

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.p

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1076 QUETTA Tuesday April 22, 2025 /Shawwal 23, 1

CM, Acting Governor discuss provincial development, governance

Bugti directs improvement in Education department

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti met with Acting Governor Captain (R) Abdul Khaliq Achakzai at the Governor House in Quetta on Monday.

Discussions focused on the current provincial situation, good governance, the timely completion of development projects, and ensuring their benefits reach the public. The Acting Governor emphasized the effective use of the provincial budget and completing projects on schedule to combat poverty, unemployment, and backwardness. He also stressed the need for a comprehensive strategy to activate technical and vocational institutions province-wide, aiming to provide quality education and modern skills to youth. Both leaders agreed to maintain ongoing consultations for the province's progress.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti chaired an important meeting at the Chief Minister Secretariat on Monday focused on the progress and improvement of the Education Department's "umbrella schemes." The meeting reviewed the progress, transparency, and effective implementation of ongoing and proposed schemes.

Chief Minister Bugti directed officials to conduct a comprehensive survey of educational needs across all districts to enable fact-based planning. He stressed the need for coordination between estimated costs and allocated resources for umbrella schemes to prevent waste and ensure effective completion. Bugti clarified that districts lagging in education should receive priority to address imbalances. He emphasized that resource distribution must be based solely on transparency and merit, free from political influence or pressure. Schools lacking basic facilities should be prioritized to ensure grassroots educational improvement.

The Chief Minister also directed the activation of district-level monitoring committees for effective oversight and stressed incorporating local community opinions and needs into education planning. The meeting was attended by Provincial Education Minister Raheela Hameed Khan Durrani, Finance Minister Mir Shoaib Noshirwani, Advisor on Local Governments Nawabzada Baba Amir Hamza Khan Zehri, Additional Chief Secretary Planning and Development Hafiz Abdul Basit, Principal Secretary to the CM Babar Khan, Secretary Education Saleh Muhammad Nasir, Secretary Finance Imran Zarkoon, and other senior officials. The Chief Minister urged authorities to prioritize institutional improvement, transparent procedures, and effective implementation for real change in the education sector.

On the 87th death anniversary of Allama Muhammad Iqbal, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti stated that the life of the "Poet of the East" serves as a beacon for all Pakistanis, especially the youth. He noted that Iqbal's poetry instilled a spirit of freedom, liberty, and collective identity among Muslims.

Bugti stressed the need for national unity for Pakistan's development and prosperity, urging citizens to understand Iqbal's philosophy and remain united to counter enemies and destructive elements, working collectively for the nation's welfare.

ریکوڈک منصوبے کے فوائد مقامی آبادی تک پہنچائے جائیں، وفاقی وزیر خزانہ

تانبے اور سونے کے منصوبے کیلئے 2.5 ارب ڈالر کی قرض فنانسنگ میں آئی ایف سی کا کردار قابل تعریف ہے، محمد اورنگزیب

توانائی کے شعبے میں اصلاحات، قیمتی معدنیات کی تلاش و مارکیٹنگ، بجکاری، ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد(زاہد احمد خان) واشنگٹن میں وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے عالمی بینک گروپ، آئی ایم ایف کے موسم بہار کے اجلاس کے موقع پر انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کی ریجنل وائس پریذیڈنٹ ہیلا شیخ روحو اوران کی ٹیم کے ساتھ ملاقات ملاقات میں نجی شعبے کی اصلاحات، توانائی کی منتقلی، موثر بلدیاتی مالیات اور مکمل روزگار جیسے شعبوں میں تعاون کے امکانات پر بات چیت کی گئی جب کہ ملاقات میں ڈیورسیفائیڈ ریسورس (ڈی پی آر) پرپیش رفت کا بھی جائزہ لیاوزیرخزانہ نے ریکوڈک تانبے اور سونے کی کان کے منصوبے کے لیے 2.5 ارب ڈالر کی قرض فنانسنگ .... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

میں آئی ایف سی کے قائدانہ کردار کو سراہا جب کہ انہوں نے اس بات پرزور دیا کہ اس منصوبے کے فوائد مقامی آبادی تک بھی پہنچے علاوہ ازیں، وزیر خزانہ نے عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف اسپرنگ اجلاس 2025 کے موقع پر ڈیلیٹ نیم سے ملاقات کے دوران پاکستان کی مجموعی اقتصادی صورتحال، حکومت کے شعبہ جاتی ترقیاتی ایجنڈے اور برآمدات پر مبنی ترقیاتی ترجیحات سے آگاہ اجلاس کے دوران توانائی کے شعبے میں اصلاحات، قیمتی معدنیات کی تلاش و مارکیٹنگ، نجکاری، ٹیکنالوجی، کرپٹو پالیسی اور کنٹری پارٹنرشپ فریم ورک (سی پی ایف) کے نفاذ کے شعبوں میں تعاون کا جائزہ لیا واضح رہے کہ وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب ورلڈ بینک گروپ، آئی ایم ایف کے موسم بہار 2025 کے اجلاس میں شرکت کے لیے امریکا روانہ ہوئے تھے۔

دو نہریں سندھ، دو پنجاب ایک بلوچستان میں بنے گی، معین وٹو

معاملہ خوش اسلوبی سے طے پا جائے گا، وفاقی وزیر آبی وسائل کی میڈیا سے گفتگو

لاہور(بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر برائے آبی وسائل معین وٹو نے کہاہیکہ گرین پاکستان منصوبے کے تحت دو نہریں سندھ، دو پنجاب میں اور ایک بلوچستان میں بنتی .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ لاہور میں میڈیا سے بات چیت وفاقی وزیر آبی وسائل معین وٹو نے انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ نہروں کا معاملہ غلط فہمی اور مشاورت نہ ہونے کے باعث تنازع کا شکار ہوا تاہم اب اس پر مذاکرات شروع ہو چکے ہیں اور اب یہ معاملہ خوش اسلوبی سے طے پا جائے گا۔

نور پور شاخ بھل صفائی کے کام سے مطمئن نہیں' سردارزادہ فیصل جمالی

غیر معیاری کام کرنے والے ٹھیکیدار کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

زمینداروں کو چاہئے کہ وہ بھل صفائی کے کام کی نگرانی کریں' معائنہ کے موقع پر گفتگو

اوستا محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ ناقص کام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، غیر معیاری کام کرنے والے ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کی جائے گی، معیاری کام ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے ان خیالات کا اظہار نے نور پور شاخ کی بھل صفائی اور باغ ہیڈ کے ریگولیٹر کا معائنہ کرنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ معیاری کام ہماری اولین ترجیحات .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

میں شامل ہے کیونکہ کروڑوں روپے کے فنڈز آتے اس کے باوجود بھی ناقص کام کیا جائے تو کسی صورت برداشت نہیں کریں گے نور پور شاخ کی بھل صفائی کے کام سے مطمئن نہیں ہوں صوبائی وزیر نے ایکس ای این اور ٹھیکیدار کو دوبارہ شاخ کی بھل صفائی کے کام کے احکامات جاری کئے انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں زرعی پانی کی فراہمی کیلئے کھیرتھر کینال اور ذیلی شاخوں پر بھل صفائی کا کام ہورہا ہے جس سے زمینداروں اور کاشتکاروں کو پانی کی فراہمی میں آسانی ہوگی زیر تعمیر کام کی نگرانی خود کر رہا ہوں اور زمینداروں کو بھی چاہئے کہ وہ بھل صفائی کے کام کی نگرانی کریں شکایت کی صورت مجھ سے براہ راست رابطہ کیا جاسکتا ہے کیونکہ یہ عوامی اجتماعی کام ہے جس کی نگرانی سب پر فرض ہے دریں اثنا صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی کو باغ ہیڈ ریسٹ ہاؤس پر ایکس ای این عبداللہ انصاری نے جاری کاموں پر بریفنگ بھی دی۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ سے کراچی این 25 موٹروے طرز پر بنے گی، علیم خان

"2 ارب ڈالر کی ایم 6 اور 9، ناران، کاغان موٹروے امسال کے اہم منصوبے ہیں" بلوچستان میں این 25 اور سندھ میں موٹرویز پر کام شروع ہورہا ہے

سب عوام کو جوابدہ ہیں، لوٹ مار نہیں کرنے دیں گے اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنا ہوں گی

اسلام آباد(اے پی پی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ سندھ میں 2 ارب ڈالر مالیت کی ایم 6 اور ایم 9 موٹرویز کے منصوبے اسی سال شروع کریں گے، صوبہ خیبر پختونخواہ میں مانسہرہ، ناران اور کاغان موٹروے کے کام کا بھی امسال آغاز کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں کوئٹہ سے کراچی این 25 کو بھی موٹروے کی طرز پر 4 لین بنانے کے کام کو شروع کیا جارہا ہے جبکہ سندھ میں سکھر، حیدرآباد اور کراچی موٹروے کا منصوبہ بھی شروع ہورہا ہے۔ اس امر کا اظہار انہوں بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی سینٹرل زون کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے این ایچ اے حکام سے لاہور سے قصور کے 18 کلومیٹر لنک روڈ کے منصوبے کی تفصیلات طلب کرتے ہوئے کہا کہ اس ادارے کی "پریزینٹیشن" کو با مقصد اور معیاری ہونا چاہیے۔ انہوں نے سینٹرل زون کے حکام کو کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی تاکہ جاری منصوبوں کو کم سے کم وقت میں مکمل کیا جا سکے۔ عبدالعلیم خان کا کہنا تھا کہ ہم سب عوام کو جوابدہ ہیں، لوٹ مار نہیں کرنے دیں گے اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنا ہوں گی۔ اپنے ریمارکس میں وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا کہ تعمیراتی کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 APR 2025

Page No. 17

مثبت معاشی اشاریئے وفاقی حکومت کے موثر اقدامات کا نتیجہ ہیں، شعیب نوشیروانی

ترقی کے سفر میں مزید تیزی لانے کے لیے حکومتی ٹیم دن رات محنت کررہی ہے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر خزانہ و مائنز اینڈ منرلز میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ مثبت معاشی اشاریئے مثبت پاکستان کے موثر اقدامات کا نتیجہ ہے، ترقی کے سفر میں مزید تیزی کے لئے حکومتی ٹیم دن رات محنت کررہی ہے۔ وفاقی حکومت ملکی برآمدات میں مستقل اضافے کو ممکن بنانے کے لئے نجی شعبے کو کاروبار دوست ماحول فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہیں، سی پیک نے پاکستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر شعیب نوشیروانی نے جولائی 2024 تا مارچ 2025 ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات میں 9.38 فیصد اضافے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات اس وقت 13.613 بلین ڈالر کی بلند ترین سطح پر ہیں جو کہ انتہائی خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری نے گزشتہ دس برسوں میں پاکستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے جس کے ثمرات نہ صرف پاکستان بلکہ خطے کے دیگر ممالک تک بھی پہنچ رہے ہیں۔ پاکستان اور چین ہر موسم کے ساتھی ہیں اور صدر شی جن پنگ کے دورہ پاکستان نے دوطرفہ اقتصادی تعاون کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔

اڑان پاکستان منصوبے میں بلوچستان کو ترجیح دی جارہی ہے، صادق عمرانی

2 ہزار نوجوانوں کو ایک سال کی ٹریننگ دی جائیگی، ترقی و خوشحالی کے بہترین اثرات آنا شروع ہوگئے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور خود ان کی بہترین کاوشوں کے نتیجے میں اڑان پاکستان منصوبے کے تحت بلوچستان کی تعمیر و ترقی کو ترجیح دی جارہی ہے تاکہ صوبے کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کیا جا سکے، صوبائی وزیر نے کہا کہ اڑان پاکستان کے تحت مختلف شعبوں جن میں خصوصی طور پر تعلیم اور صحت کے شعبے کے لیے ضروری اقدامات اٹھائے جارہے ہیں کے علاوہ صوبے سے بے روزگاری کے خاتمے کے لیے بھی سنجیدہ کوششیں کی جا رہی ہیں، انہوں نے کہا کہ اڑان پاکستان منصوبے کے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے مختلف علاقوں سے ایسے نوجوان کو جنہوں نے سول، میکینکل اور الیکٹریکل انجینیرنگ میں ڈپلومہ حاصل کیا ہو ان میں سے تقریباً دو ہزار نوجوانوں کو ایک سال کی ٹریننگ دی جائے گی اور اس دوران ان تمام نوجوانوں کو ماہانہ 50 ہزار روپے وظیفہ بھی دیا جائے گا تاکہ دوران ٹریننگ وہ اپنی معاشی ضروریات بھی پوری کرسکیں، صوبائی وزیر نے کہا کہ اس اہم منصوبے میں نوجوانوں کو ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد مختلف وفاقی و صوبائی محکموں میں تعیناتی کیلئے ضروری اقدامات کیے جائیں گے تاکہ ہمارے یہ نوجوان برسر روزگار باعزت طریقے سے اپنے خاندانوں کی کفالت کرسکیں، انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے جو کوششیں کررہی ہے اس کے بہترین اثرات نمودار ہونا شروع ہوئے ہیں۔

علامہ اقبال کے فلسفے کو سمجھنے اور عمل کرنے کی ضرورت ہے، سلیم کھوسہ

وقت آگیا ہے کہ ہم متحد ہوں، ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے پرعزم ہوکر کام کریں، 87ویں برسی پر پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ نے علامہ محمد اقبال کی 87ویں برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہمیں علامہ محمد اقبال کے فلسفے کو سمجھتے ہوئے مکمل طور پر متحد رہنے کی ضرورت ہے تاکہ تمام ملک دشمن اور تخریب کار عناصر پر کڑی نظر رکھتے ہوئے ان کا قلع قمع کیا جاسکے۔ ہم اپنے ملک کو کو دائمی طور پر امن کا گہوارہ بناتے ہوئے اس کی تعمیر و ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے بحیثیت پاکستانی اپنی مشترکہ کاوشوں کو عملی جامہ پہنائیں۔ تاریخ میں بہت کم ایسے شعرا گزرے ہیں کہ جن کے کلام میں خودی اور بیداری کا عنصر اس قدر نمایاں ہوا انہوں نے کہا آج بھی نوجوانوں کو علامہ محمد اقبال کے فلسفہ خودی کو اپنانا چاہیے آج کے نوجوان اگر اس فلسفے کو سمجھ جائیں اور اپنی صلاحیتوں کا استعمال درست سمت میں کریں تو یقینا کامیابی مقدر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ فکر اقبال میں یہ توانائی تو موجود تھی کہ اس نے فرد کی خودی کو بیدار کر کے اس کو ملی بے خودی کا درس دیا۔ غلام قوموں میں اپنی آزادی کے حصول کی تڑپ پیدا ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے مراکش سے ملائیشیا تک غلامی کے شکنجے ٹوٹنے لگے اور بالآخر عالم اسلام نو آبادیاتی نظام کے استبدادی اور استعماری پنجوں سے آزاد ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کے فلسفے پر عمل کرنیکی جتنی ضرورت آج ہے پہلے کبھی نہ تھی، وقت آگیا ہے ہم متحد ہوں، ملک کی ترقی کیلئے پرعزم ہوکر کام کریں۔

صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان، عوامی مشکلات کی نشاندہی کریں، محمد خان لہڑی

دستیاب وسائل میں رہ کر عوامی مسائل و مشکلات کا ازالہ کرنا ہماری ذمے داری میں شامل ہے، وفد سے گفتگو

سبی (آئی این پی) صوبائی وزیر ایکسائز ٹیکنیشن اینڈ نارکوٹیکس میر محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ سیاست اور صحافت اگر نیک جذبے ایمانداری اور ذمے داری کے ساتھ کی جائے تو مسائل کو فوری حل کیا جاسکتا ہے، سیاسی میدان میں عوام کی خدمت اور علاقائی مسائل کے خاتمے کے لئے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال ممکن بناتے ہوئے بلوچستان کو ترقی وخوشحالی کی جانب گامزن کرنے میں اپنا کردار ادا کررہا ہوں، صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان کا کردار ادا کرتے ہوئے عوامی مسائل کی نشاندہی کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبی پریس کلب کے سرپرست اعلیٰ میاں محمد یوسف کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو میں کیا۔ اس موقع پر سبی پریس کلب کے سینئر جوائنٹ سیکرٹری سید طاہر علی، آفس سیکرٹری میر ظہور احمد مگسی بھی موجود تھے، صوبائی وزیر میر محمد خان لہڑی کا کہنا تھا کہ عوام دوست سوچ اور نظریات کو مدنظر رکھتے ہوئے حلقہ انتخاب سمیت بلوچستان بھر کی عوام کی خدمت کو اپنا مقصد بنا کر سیاسی میدان میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال ممکن بنا رہا ہوں، میر محمد خان لہڑی نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہوتے ہوئے عوامی مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے عوامی مشکلات کی نشاندہی کریں اپنے وسائل میں رہ کر عوامی مسائل و مشکلات کا ازالہ کرنا ہماری ذمے داری میں شامل ہے۔

صمد گورگیج کی وزیر اعلیٰ اور جی ایم سوئی گیس سے ملاقات

پی بی 40 میں گیس سمیت دیگر مسائل سے آگاہ کیا، عوام کی خدمت مشن ہے، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما پارلیمانی سیکرٹری برائے سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی صمد خان گورگیج نے گزشتہ روز جی ایم سوئی سدرن گیس سے انکے دفتر میں ملاقات کی، ملاقات میں پی بی 40 میں گیس سے متعلق مسائل اور انکے جلد حل پر بات چیت کی گئی۔ جی ایم سوئی سدرن گیس نے تعاون اور مسائل کو فوری حل کرانے کی یقین دہانی کرائی، اس موقع پر پیپلز پارٹی کے رہنما در محمد ہزارہ، میر حیدر رئیسانی، ملک عزیز اچکزئی، علی شاہ و دیگر بھی پارلیمانی سیکرٹری کے ہمراہ تھے۔ بعد ازاں صمد گورگیج پیپلز پارٹی کے رہنما در محمد ہزارہ کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے ملاقات کی اور انہیں ہزارہ ٹاؤن سمیت پی بی 40 کے مسائل سے آگاہ کیا، انہوں نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ ہزارہ ٹاؤن میں مقامی مافیا کا اداروں کے اہلکاروں کے ساتھ گٹھ جوڑ عوام کے لئے وبال جان بنا ہوا ہے، خاص کر ٹینکر مافیا عوام کو لوٹ رہا ہے، وزیر اعلیٰ نے مسائل کے حل کے لئے مکمل تعاون اور فوری اقدامات کے علاوہ مافیاز کی بیخ کنی کی یقین دہانی کرائی۔ صمد گورگیج نے کہا کہ عوام کی خدمت اور اجتماعی ترقیاتی منصوبے ہمارا مشن ہے تمام رکاوٹیں ہٹا کر عام آدمی کو پانی بجلی تعلیم اور صحت کی سہولیات پہنچانے کے لئے پرعزم ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 APR 2025 Page No. 18

بلوچستان ڈیم منصوبوں میں تاخیر سینیٹ کمیٹی کا اظہار برہمی

سینیٹ منصوبہ بندی کمیٹی اجلاس، بروقت تکمیل کی ہدایت سیکرٹری منصوبہ بندی کی غیر حاضری کا نوٹس، آئندہ اجلاس میں ہر صورت پیش ہونے کی ہدایت

گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گوادر میں مکمل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ، سی پیک آنے کے بعد موزوے کا ماسٹر پلان چین نے بنا کر دیا

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ کی منصوبہ بندی کمیٹی نے بلوچستان میں ڈیم منصوبوں میں شدید تاخیر پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے فوری اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی ہے، کمیٹی نے سیکرٹری منصوبہ بندی کی مسلسل چار اجلاسوں سے غیر حاضری کا نوٹس لیتے ہوئے اگلے اجلاس میں ہر صورت پیش ہونے کی ہدایت کر دی۔ سوموار کو سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی کا اجلاس چیرپرسن سینیٹر قرات العین مری کی زیر

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

صدارت منعقد ہوا اجلاس میں کمیٹی اراکین کے علاوہ سیکرٹری منصوبہ بندی سمیت دیگر حکام نے شرکت کی ہے اجلاس میں گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گوادر میں مکمل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ دیتے ہوئے حکام نے بتایا کہ سی پیک آنے کے بعد موزوے کا ماسٹر پلان چین نے بنا کر دیا اسی طرح کلمات ایونیو پر 7 کلومیٹر کی سڑک اور 184 ایکڑ پر مشتمل جی ڈی اے سکول مکمل کر لیا گیا ہے حکام نے بتایا کہ 50 بیڈز پر مشتمل جی ڈی اے اسپتال بھی تکمیل کے بعد فنکشنل ہے اس اسپتال میں مستقبل میں زیادہ بیڈز بھی شامل کیے جا سکتے ہیں حکام نے بتایا کہ حکومت چاہتی ہے کہ گوادر کو زیادہ سے زیادہ فنڈز دے کر سیاحت کو فروغ دیا جائے اس موقع پر رکن کمیٹی سینیٹر افنان اللہ نے کہا کہ ہمیں گوادر کو ٹیکس فری زون ڈکلیئر کر دینا چاہیے انہوں نے کہا کہ ٹیکس فری زون ڈکلیئر کرنے سے زیادہ سرمایہ کار گوادر آئیں گے۔

کوئٹہ میں 34 ویں نیشنل گیمز کا انعقاد، بلوچستان کے کھلاڑی چھا گئے

چھ ہزار سے زائد کھلاڑیوں نے 32 کھیلوں میں حصہ لیا، عوام میں زبردست جوش و خروش

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ میں منعقد ہونے والے پاکستان کے 34 ویں نیشنل گیمز میں بلوچستان کے کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ صوبے کی ٹیموں نے مختلف کھیلوں میں حصہ لیا جن میں کرکٹ، ہاکی، فٹ بال اور ایتھلیٹکس شامل ہیں، جس میں ملک بھر سے 13 دیگر ٹیموں کا مقابلہ ہوا۔ بلوچستان میں بنیادی ڈھانچے کی حدود کی وجہ سے اسلام آباد، جہلم، کراچی اور لاہور

بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

میں بھی کچھ تقریبات منعقد کی گئیں۔ ان کھیلوں میں 6,000 سے زیادہ ایتھلیٹس نے 32 کھیلوں میں حصہ لیا جن میں کرکٹ، ہاکی اور فٹ بال سب سے زیادہ مقبول مقابلوں میں شامل تھے۔ بلوچستان کی کرکٹ ٹیم، خاص طور پر، ایک بھرپور تاریخ رکھتی ہے، جس کی تاریخ 1954 سے ہے، اور اس نے قائداعظم ٹرافی اور پاکستان کپ سمیت کئی ملکی مقابلوں میں حصہ لیا ہے۔ اسی رفتار کو استوار کرتے ہوئے، بلوچستان کے کھلاڑی اب 35 ویں نیشنل گیمز میں شرکت کے لیے کمربستہ ہیں، اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور ایک بار پھر اپنے صوبے کا سر فخر سے بلند کرنے کے لیے بے چین ہیں۔ نئے جوش اور عزم کے ساتھ، وہ مقابلے میں حصہ لینے اور دیرپا تاثر بنانے کے لیے تیار ہیں۔

حب اندھیر نگری چوپٹ راج محکمہ لوکل گورنمنٹ میں نامعلوم افراد کی اقرباء پروری

ٹول ٹیکس ناکہ جات پر ماورائے قانون وصولیوں کا سلسلہ جاری حاصل ہونے والی رقم کن جیبوں میں جاری ہے کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں

حب (نمائندہ انتخاب) حب اندھیر نگری چوپٹ راج محکمہ لوکل گورنمنٹ میں نامعلوم افراد کی اقرباء پروری اداراے اور عوامی حقوق پر سر عام ڈاکہ کوئی پوچھنے والا نہیں اعلیٰ افسران بھی خاموش تماشائی کا کردار ادا کرنے لگے ٹول ٹیکس ناکہ جات پر ماورائے قانون وصولیوں کا سلسلہ جاری حاصل ہونے والی رقم کن جیبوں میں جارہی ہے کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ساکران بند مراد یوسی حسن پیر ٹول ٹیکس پر گزشتہ ایک سال سے غیر قانونی وصولی کا سلسلہ جاری ہے یوسی چیئرمین معاملات سے لاعلم ڈپٹی کمشنر حب اور سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نے بھی ہاتھ کھڑے کر دیئے انسداد بدعنوانی کے ادارروں

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

پر خاموشی کا سکتہ طاری ہے کیا اس لاعلمی اور خاموشی کے پس پردہ ملی بھگت کا ہاتھ کار فرما ہے عوامی حلقوں کا حکام سے سوال اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ ضلع کونسل حب کی حدود میں ساکران کی یونین کونسل حسن پیر کے علاقہ بند مراد پل پر قائم ٹول ٹیکس ناکہ پر گزشتہ تقریبا ایک سال سے نامعلوم بااثر افراد کا قبضہ ہے قبل ازیں آغاز کے دنوں میں چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن حب کے ایک مبینہ سرکاری خط کی آڑ میں یہ سلسلہ شروع کیا گیا بعد ازاں معاملات میڈیا پر رپورٹ ہونے کے بعد چیف آفیسر نے اپنے دستخط جعلی قرار دے دیئے جبکہ اس متعلق سابق چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل حب نے اس متعلق نہ صرف سابق متعدد ڈپٹی کمشنرز اور سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کو خط لکھ کر اس غیر قانونی عمل سے متعلق آگاہ کیا بتایا جاتا ہے کہ کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت مذکورہ ٹول ٹیکس پر وصولی کے حقوق ضلع کونسل حب کے ہیں اور انکی نیلامی کے بعد قانونی طور پر وصولی جائز ہوتی ہے لیکن ضلع کونسل حب کے سابق اور موجودہ چیئرمین گزشتہ ایک سال سے وصولی سے متعلق اپنی لاتعلیمی کا اظہار کر چکے ہیں اور یوسی حسن پیر کے چیئرمین بھی بارہا لاعلمی کا اظہار کر چکے ہیں تو پھر وہاں بیٹھی ایک نجی فورس کس کے آشیرباد سے اقرباء پروری قائم کئے ہوئے ہے اور دیدہ دلیری سے باقاعدہ ناکہ لگا کر کراچی سے ساکران میں داخل ہونے والی گاڑیوں سے روزانہ لاکھوں روپے ٹول ٹیکس کی آڑ میں بھتہ وصول کیا جارہا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ مذکورہ غیر قانونی ٹول ٹیکس سے حاصل کی جانے والی رقم سرکاری اکاؤنٹ میں جمع ہوتی ہے یا پھر کسی بااثر شخصیت کی جیب کی نذر ہورہی ہے اس حوالے سے مقامی انتظامیہ سمیت محکمہ لوکل گورنمنٹ کے بالا افسران اور تحقیقاتی و انسداد بدعنوانی کے اداروں کو تحقیقات کرانے کی ضرورت ہے۔

Century Express Quetta

ہائیکورٹ، زرعی کنکشنز کی بغیر نوٹس کٹوتی سے متعلق سماعت

درخواست قابل سماعت قرار، وفاقی وصوبائی حکومتوں، محکمہ آبپاشی و کیسکو کو نوٹس جاری

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ہائی کورٹ کے قائمقام چیف جسٹس جناب جسٹس محمد اعجاز سواتی اور جسٹس جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بنچ نے بغیر نوٹس کے زرعی کنکشنز کی کٹوتی سے متعلق دائر آئینی درخواست قابل سماعت قرار دیتے ہوئے وفاقی، صوبائی حکومتوں، محکمہ آبپاشی، کیسکو اور محکمہ توانائی کے متعلقہ حکام کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس بابت اگلی سماعت پر مفصل رپورٹ طلب کر لی ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ روز بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطاء اللہ لانگو کی جانب سے دائر آئینی درخواست کی عدالت عالیہ کے ڈویژنل بنچ نے

(باقی صفحہ 5 نمبر 41)

سماعت کی۔ سماعت شروع ہوئی تو درخواست گزار بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطاء اللہ لانگو نے بلوچستان کے مختلف علاقوں خصوصا قلات میں بغیر نوٹس کے زرعی ٹیوب ویلوں کے کنکشن منقطع کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ اس اقدام سے بلوچستان میں زمینداروں اور کسانوں کی کھڑی فصلوں اور باغات کو نقصان پہنچے گا اور اس کا لوگوں کے روزگار اور معیشت پر منفی اثرات مرتب ہوں گے اس لئے اس بابت متعلقہ حکام سے وضاحت طلب کر کے احکامات دیئے جائیں جس پر بنچ نے میر عطاء اللہ لانگو کی جانب سے دائر آئینی درخواست کو قابل سماعت قرار دیتے ہوئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں، محکمہ آبپاشی، کیسکو اور انرجی ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ حکام کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے اگلی سماعت پر مفصل رپورٹ بھی طلب کر لی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 APR 2025 Page No. 19

حب و بوستان اقتصادی زونز ترقی میں معاون ثابت ہونگے، بلال کاکڑ

انڈسٹریل اکنامک زون کی تکمیل سے صوبے میں تجارت میں تیزی آئیگی، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ حب اور بوستان میں قائم خصوصی اقتصادی زونز بلوچستان کی ترقی خوشحالی اور روزگار کی فراہمی میں ... ن ثابت ہونگے، ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے خصوصی محل وقوع اور جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر یہاں صنعتی ترقی کے بیشمار مواقع موجود ہیں۔ انڈسٹریل اکنامک زون ایک قومی اہمیت کا منصوبہ ہے، جس سے صوبے میں صنعت کاری کے فروغ اور مثبت سماجی و اقتصادی اثرات کی توقع ہے، اس منصوبے سے 50,000 ملازمتوں کے مواقع اور 170 ارب روپے کے ٹیکس محصولات کا ہدف رکھا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے سب سے بڑے صنعتی شہر میں 1406 ایکڑ سے زائد رقبے پر قائم خصوصی اقتصادی زون کو مزید 15000 ایکڑ تک توسیع دینے کی گنجائش موجود ہے، جب اقتصادی زون میں سرمایہ کاروں کو 10 سال ٹیکس ہولڈنگ سمیت مشینری اور آلات کی درآمد پر ایک بار کی چھوٹ بھی دی گئی ہے۔ اسکے علاوہ بوستان خصوصی اقتصادی زون ترجیحی سی پیک SEZs میں شامل ہے جو ضلع پشین میں 1200 ایکڑ کے رقبے پر محیط ہے۔ انہوں نے کہا کہ زون میں کئی صنعتی یونٹ زیر تعمیر ہیں۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے بوستان اکنامک زون کو سہولیات کی فراہمی کی جلد تکمیل کے لئے موثر اقدامات کئے گئے ہیں اور کئی سرمایہ کار اس میں صنعتیں لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سپیشل اکنامک زون کی تکمیل سے صوبے میں تجارت میں تیزی آئے گی اور خطے میں خوشحالی آئے گی، بوستان اسپیشل اکنامک زون صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں کے لئے بہترین جگہ ہے۔

کوئٹہ شہر میں 360 گرام روٹی کی قیمت 30 روپے مقرر

تندور مالکان آٹا سستا ہونے پر قیمت کم نہیں کرتے جو عوام کیساتھ زیادتی ہے، انور کاکڑ

سرکاری نرخنامہ آویزاں کیا جائے، ہر تندور پر کمپیوٹرائزڈ وزن کی سہولت ہونی چاہئے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس، شہر میں 360 گرام روٹی کی قیمت 30 روپے مقرر، قیمت واضح جگہ آویزاں کرنے اور خلاف ورزی پر سخت کارروائی کا فیصلہ۔ تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر کچلاک، محکمہ انڈسٹری، مارکیٹ کمیٹی، انجمن تاجران، چیمبر آف کامرس اور کنزیومر سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں آٹے کی حالیہ قیمتوں میں کمی کے تناظر میں روٹی کی نئی قیمت مقرر کرنے کے لیے تفصیلی غور و فکر کیا گیا۔ تجزیے کے بعد 360 گرام روٹی کی قیمت 30 روپے مقرر کرنے کا حتمی فیصلہ کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے کہا کہ تندور مالکان آٹے کی قیمت بڑھنے پر فوری ردعمل دیتے ہیں لیکن آٹا سستا ہونے کے باوجود روٹی کی قیمت میں کمی نہیں کرتے، جو عوام کے ساتھ زیادتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تندور ایسوسی ایشن کے نمائندوں کو بارہا نوٹسز دیے جا چکے ہیں کہ روٹی کی قیمتیں کم کی جائیں، مگر اس پر عملدرآمد نہیں ہو رہا۔ انہوں نے واضح کیا کہ کوئٹہ میں سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی پر ضلعی انتظامیہ بلا امتیاز کارروائی کرے گی۔ عوام کو ریلیف دینے کے لیے تمام ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ہر تندور پر سرکاری نرخنامہ نمایاں طور پر آویزاں کیا جائے گا اور ہر تندور پر کمپیوٹرائزڈ وزن کی سہولت موجود ہوگی تاکہ مقررہ وزن اور قیمت کی پابندی یقینی بنائی جاسکے۔

ہرنائی سبی ریلوے سیکشن نو ماہ بعد بحال، ٹرائل ٹرین ہرنائی پہنچ گئی

طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث ٹریک کو مختلف مقامات پر شدید نقصان پہنچا تھا

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی سبی ریلوے سیکشن پر گزشتہ نو ماہ سے معطل ٹرینوں کی آمدورفت بحال ہو گئی۔ گزشتہ سال جون اور جولائی میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے ہرنائی سبی ریلوے سیکشن کو مختلف مقامات پر شدید نقصان پہنچایا تھا اور ریلوے سروس معطل تھی۔ ٹریک کی تعمیر و مرمت کے لیے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ کی کوششوں سے وزارت ریلوے نے ہرنائی سبی ریلوے سیکشن کے متاثرہ ٹریک کی مرمت کا کام دوبارہ شروع کیا جو نو ماہ سے جاری تھا۔ آج 21 اپریل کو سبی سے ٹرائل ٹرین روانہ کی گئی جو شام پانچ بجے کے قریب ہرنائی پہنچ گئی۔ ٹریک کی تعمیر و مرمت ٹریک بحالی سے ہرنائی سبی کے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

بلوچستان میں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات تین ہفتے کیلئے ملتوی

فیصلہ محکمہ تعلیم سے وابستہ تنظیموں کے بائیکاٹ کے باعث کیا گیا، نئی ڈیٹ شیٹ کا اعلان چند روز میں ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں ہونے والے انٹرمیڈیٹ کے امتحانات تین ہفتے کیلئے ملتوی کر دیے گئے، امتحانات محکمہ تعلیم سے وابستہ تنظیموں کے بائیکاٹ کے باعث ملتوی کئے گئے ہیں، نئی ڈیٹ شیٹ کا اعلان چند روز میں کیا جائیگا، چیئرمین بلوچستان بورڈ محمد اسحاق نے بتایا ہے کہ بلوچستان میں ہونے والے انٹرمیڈیٹ کے امتحانات تین ہفتے کیلئے ملتوی کئے گئے ہیں، نئی ڈیٹ شیٹ کا اعلان چند روز میں کر دیا جائیگا۔

الف سی نارتھ کے زیر اہتمام مختلف اضلاع میں جشن بہاراں تقریبات کا انعقاد

کوئٹہ (این این آئی) جشن بہاراں کے سلسلے میں الف سی بلوچستان نارتھ اور مقامی افراد کے باہمی اشتراک سے نوشکی، چمن، کوہلو، مرغا فقیر زئی اور بادینی میں تقریبات کا انعقاد کیا گیا، یہ تقریبات منعقد کی گئیں۔ جن میں مختلف اسٹالز لگائے گئے اور فٹبال، کرکٹ، رسہ کشی، گھڑ سواری، والی بال، ٹینٹ پیگنگ سمیت مختلف کھیلوں کا انعقاد کیا گیا۔ تقریبات میں دہشتگردی سے بیزار عوام نے بھرپور شرکت کی جن میں ایک بڑی تعداد بچوں اور نوجوانوں کی تھی۔ مقامی عمائدین اور نوجوانوں نے جشن بہاراں کی تقریبات پر انتہائی خوشی کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 APR 2025

Page No. 26

پاک ایران بارڈر تجارت میں غیر متعلقہ عناصر رکاوٹ ہیں

ایرانی قونصل جنرل

تجارت بڑھانے کیلئے دیگر 83 پوائنٹ بڑھانے کی اشد ضرورت ہے پاکستانی گاڑیوں اور ڈرائیورز کو ایران میں تمام سہولیات فراہم کر رہے ہیں

بینک نہ ہونے کے باوجود ہم کاروبار کو بڑھا سکتے ہیں ایک پالیسی بناسکتے ہیں تاکہ پیسوں کا لین دین آسانی سے ہوسکے ویزا جاری کرنے میں کافی مشکلات درپیش آرہی ہیں

کوئٹہ (آن لائن) اسلامی جمہوریہ ایران کے بلوچستان میں تعینات قونصل جنرل علی رضا رجائی نے کہا ہے کہ بارڈر پر سہولیات کی فراہمی اور حائل رکاوٹوں کو دور کر کے تجارت کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے ایران، پاکستان اور افغانستان ایک تجارتی منڈی قائم کر کے تجارت کے فروغ کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جاسکتے ہیں جس سے ہمسایہ ممالک کے بزنس کمیونٹی اور عوام کو فائدہ ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ چیمبر آف سمال انڈسٹری کے دورہ کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سینئر نائب صدر کوئٹہ چیمبر آف سمال انڈسٹری تاج محمد خان بڑیچ، نائب صدر عطا اللہ مینگل، سینئر بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

نائب صدر پاک ایران مشترکہ چیمبر حاجی نعیم الرحمن، نائب صدر فرحت حسین، ایگزیکٹو ممبران، اسد خان نورزئی، دوست محمد آغا، سید عرفان آغا، نادر علی ہزارہ، نادر خان اچکزئی، عقیل الٰہی بھٹی، فیض اللہ نورزئی، عبدالباقی کاکڑ، سرفراز رضا خان اور سابقہ ڈپٹی پراسیکیوٹر نیب بلوچستان جعفر رضا خان بھی موجود تھے۔ قونصل جنرل علی رضا رجائی نے کہا کہ کچھ غیر متعلقہ عناصر کی وجہ سے بارڈر مکمل بحال نہیں ہورہی ہے اور سہولیات کا فقدان ہے تجارت بڑھانے کیلئے دیگر 83 پوائنٹ بڑھانے کی اشد ضرورت ہے پاکستانی گاڑیوں اور ڈرائیورز کو ایران میں تمام سہولیات فراہم کر رہے ہیں بینک نہ ہونے کے باوجود ہم کاروبار کو بڑھا سکتے ہیں ایک پالیسی بناسکتے ہیں تاکہ پیسوں کا لین دین آسانی سے ہوسکے ویزا جاری کرنے میں کافی مشکلات درپیش آرہی ہیں غیر متعلقہ لوگوں کی وجہ سے کاروبار کا وہ اعداد و شمار نہیں جو ہونا چاہیے تھا پاکستان اور ایران کے درمیان متعلقہ لوگ ملوث ہوکر رکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں جس سے کاروبار بہتر نہیں ہورہی ہے۔ میری تعیناتی نئی ہوئی ہے مجھے تجارتی پالیسی کیلئے تمام اختیارات دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ بارڈر اچھی پالیسی ہے ایران پاکستان، افغانستان ایک تجارتی منڈی قائم کریں تاکہ تجارت کو آسان بنا کر اپنے ملک کے لوگوں اور تاجروں کی خوشحالی اور ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ اس موقع پر ویزا پالیسی کی مدت ایک سال سے کم کرکے چھ مہینہ کرنے کے مسئلے پر بات ہوئی کہ ایک سال مدت کو قائم رکھا جائے تاکہ تجارت میں مزید آسانیاں پیدا ہوسکے۔

ٹرینوں کی سیکورٹی ڈیوٹی سے غیر حاضر 15 اہلکار ملازمت سے برطرف

بلوچستان میں ٹرینوں کی سکیورٹی ڈیوٹی سے غیر حاضری اور حکم عدولی پر لیویز فورس کے 15 اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ سرکاری حکم نامے

اہلکاروں کا تعلق بلوچستان کے اضلاع سبی، سوراب، خضدار، کیچ (تربت) اور پنجگور سے ہے جو بلوچستان لیویز فورس کے سپیشل سوشیو اکنامک پروٹیکشن یونٹ (SSPEU) اور سی پیک ونگ سے وابستہ تھے

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں ٹرینوں کی سکیورٹی ڈیوٹی سے غیر حاضری اور حکم عدولی پر لیویز فورس کے 15 اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق برطرف کیے گئے اہلکاروں کا تعلق بلوچستان کے اضلاع سبی، سوراب، خضدار، کیچ (تربت) اور پنجگور سے ہے جو بلوچستان لیویز فورس کے سپیشل سوشیو اکنامک پروٹیکشن یونٹ (SSPEU) اور سی پیک ونگ سے وابستہ تھے۔ برطرف اہلکاروں بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

کو کوئٹہ سے جعفر آباد تک علاقوں میں ٹرینوں اور ریلوے ٹریک کی سکیورٹی ڈیوٹی کے لیے تعینات کیا گیا تھا تاہم انہوں نے اطلاع اور جواز پیش کیے بغیر نہ صرف اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضری کی بلکہ اعلیٰ حکام کے احکامات کی خلاف ورزی بھی کی۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ان اہلکاروں کی غیر حاضری نے فورس کے اندر نظم وضبط کے ماحول کو متاثر کیا بلکہ دیگر اہلکاروں کو بھی حکم عدولی پر اکسانے کی کوشش کی گئی۔ اسی بنیاد پر ان کے خلاف بلوچستان لیویز فورس ڈسپلنری رولز 2015 کے تحت سخت کارروائی کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ ڈی جی بلوچستان لیویز فورس عبدالغفار مگسی نے غیر ملکی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ ٹرینوں کی سکیورٹی بہتر بنانے کے لیے صوبے کے مختلف اضلاع سے لیویز کے 80 کے قریب اہلکاروں کی تعیناتی کے احکامات جاری کیے گئے ہیں تاہم ان میں 15 اہلکاروں نے احکامات کی پاسداری نہیں کی جس پر ان کے خلاف کارروائی کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ لیویز فورس میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، قومی تنصیبات اور شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا۔

کوئٹہ، 14 اساتذہ کو نوکری سے برخاست کرنیکا مراسلہ، اعلیٰ حکام کو ارسال

9 کو سخت وارننگ، ایجوکیشن گروپ کا جائزہ اجلاس، مسلسل غیر حاضر اساتذہ کے گرد گھیرا تنگ

کوئٹہ (خ ن) ضلع کوئٹہ ایجوکیشن گروپ کا جائزہ اجلاس، مسلسل غیر حاضر اساتذہ کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ، 14 اساتذہ کو نوکری سے برخاست کرنے کا مراسلہ اعلیٰ احکام کو ارسال۔ جبکہ 9 اساتذہ کو سخت وارننگ جاری کی گئی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت ضلع کوئٹہ ایجوکیشن گروپ کا اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میل، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر فیمیل، تمام ڈی ڈی اوز، آر ٹی ایس ایم اور یونیسیف کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

ضلع بھر کے سرکاری اسکولوں میں تدریسی اور انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ خاص طور پر مسلسل غیر حاضر اساتذہ اور کلریکل سٹاف کی صورتحال پر غور کرتے ہوئے سخت تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 14 ایسے اساتذہ جو طویل عرصے سے مسلسل غیر حاضر ہیں، ان کی ملازمت ختم کرنے کے لیے اعلیٰ حکام کو مراسلہ ارسال کر دیا گیا ہے، جبکہ مزید 9 اساتذہ کو سخت وارننگ جاری کی جا چکی ہے۔ اجلاس میں آر ٹی ایس ایم کے نمائندے نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ رواں ماہ 253 اسکولوں کے دورے کیے گئے، جن میں 157 اساتذہ غیر حاضر پائے گئے۔

یونیورسٹی آف بلوچستان میں 7 روزہ تربیتی سیشن کا آج سے انعقاد

تمام شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی ممبران، کوآرڈینیٹرز اور متعلقہ انتظامی عملے کو تربیت دی جائیگی

کوئٹہ (آئی این پی) یونیورسٹی آف بلوچستان کے فیکلٹی ٹریننگ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر (ایف ٹی ڈی سی) اور ڈی آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے تمام فیکلٹیز کے فیکلٹی ممبران، شعبہ جات کے سربراہان، کوآرڈینیٹرز اور متعلقہ انتظامی عملے کے لیے ڈیپارٹمنٹل انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (ڈی آئی ایم ایس) پر ایک جامع تربیتی سلسلہ شروع کیا ہے۔ یہ سیشنز ڈائریکٹر ڈی آئی ٹی، محمد سلال خان کی سربراہی میں منعقد ہو رہے ہیں، جو ڈی آئی ایم ایس کے تعلیمی اور انتظامی عمل میں استعمال کے بارے میں تفصیلی معلومات بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

فراہم کر رہے ہیں۔ ڈی آئی ایم ایس ایک ویب بیسڈ سسٹم ہے جو یونیورسٹی میں سمسٹر سسٹم کے تمام مراحل کو خودکار بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے، جس میں طلباء کے نتائج کی آن لائن اپ لوڈنگ، ڈیٹا مینجمنٹ اور امتحانی عمل شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 3
Date: 22 APR 2025
Page No. 21

15 مئی کو کوئٹہ میں "اسرائیل مردہ باد ملین مارچ" ہوگا

دنیا کو بتائیں گے فلسطین کے عوام تنہا نہیں، جمعیت

ہماری للکار دنیا کے ظالموں کے محلوں پر بجلی بن کر گرے گی، مولانا عبدالواسع

مارچ صرف مظاہرہ نہیں بلکہ ایمان و غیرت کا سمندر ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلس عاملہ کا غیر معمولی فیصلہ کن اجلاس لاہور میں ہوا، جس میں ارکان مجلس عاملہ اور مرکزی ناظم مالیات مولانا صلاح الدین ایوبی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں امت مسلمہ پر ٹوٹنے والے مظالم، بالخصوص فلسطین میں اسرائیلی درندگی اور خونریزی پر شدید رنج و غم اور اضطراب کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں طے پایا کہ 15 مئی کو کوئٹہ کی سرزمین پر ایک عظیم الشان "اسرائیل مردہ باد ملین مارچ" کا انعقاد کیا جائے گا، تاکہ دنیا کو یہ گواہی دی جائے کہ بلوچستان کے فرزند مظلوم فلسطینی بھائیوں کی نصرت اور قبلہ اول کے تحفظ کے لیے ہر قیمت پر میدان عمل میں موجود ہیں۔ یہ فیصلہ فقط ایک اجتماع کی تیاری نہیں بلکہ ایمان، حمیت، غیرت اور جذبہ شہادت کی تجدید عہد ہے۔ مجلس عاملہ نے متفقہ طور پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ یہ مارچ سابق تمام ریکارڈ توڑ دے گا اور اہل بلوچستان اپنی غیرت ایمانی، اخوت اسلامی اور مظلوموں کی حمایت کا علم تھام کر کفر و طاغوت کے ایوانوں پر لرزہ طاری ہوگا۔ یہ مارچ امت کے جذبہ حریت، غیرت دینی اور عزم ایمانی کا درخشندہ مظہر بنے گا ظلم و جبر کے ایوان لرزیں گے، اور کلمہ حق کے پروانے اپنی بے مثال قربانیوں سے تاریخ کا دھارا موڑیں گے۔ اجلاس میں "اسرائیل مردہ باد ملین مارچ" کی تیاریوں، تنظیمی کردار اور حکمت عملی پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ تمام امور کیلئے متعلقہ کمیٹیاں تشکیل دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ یہ عظیم مارچ دنیا کو یہ پیغام دے گا کہ اسلام کا رشتہ سرحدوں یا نسلوں کا نہیں بلکہ ایمان، اخوت اور مظلوموں کی حمایت کا رشتہ ہے۔ مسلمان جہاں بھی ہوں، ظلم و جبر کے خلاف اور مظلوم بھائیوں کی نصرت میں اپنا مال، جان اور وقت سب کچھ قربان کرنے کو سعادت سمجھتے ہیں۔ ہم دنیا پر عمل سے یہ ثابت کریں گے کہ اسلام زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مارچ صرف ایک مظاہرہ نہیں ہوگا، بلکہ ایمان، اخوت، غیرت اور حریت کا بپھرا ہوا سمندر ہوگا، جو دنیا کو یہ بتائے گا کہ فلسطین کے عوام تنہا نہیں۔ ہم اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ جو اللہ کے راستے میں ڈٹ جاتا ہے، دنیا کی کوئی طاقت اس کا راستہ نہیں روک سکتی۔ اہل بلوچستان اپنی سرزمین کو 15 مئی کو کوئٹہ میں ایمان، ولولے اور وفا کے نعروں سے گونجائیں گے۔ انشاء اللہ ہماری یہ للکار دنیا کے ظالموں کے محلوں پر بجلی بن کر گرے گی اور مظلوموں کے دلوں میں امید کا چراغ روشن کرے گی۔

بی اے پی بلوچستان بھر میں عوامی رابطہ مہم اور تنظیم سازی شروع کریگی

بی این پی مینگل کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہماری گزارش پر دھرنا ختم کیا، خالد مگسی، صادق سنجرانی

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کا اہم تنظیمی اجلاس پیر کو اسلام آباد میں ہوا۔ جس میں صوبہ بھر میں عوامی رابطہ اور تنظیم سازی کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر خالد مگسی، سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی، سینیٹر عبدالقادر، جان جمالی، نصیب اللہ بازئی، جعفر مگسی، ثناء جمالی اور سینیٹر دنیش کمار نے گزار ہیں کہ انہوں نے ہماری گزارش پر دھرنا ختم کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبہ بھر میں نچلی سطح تک عوام رابطے کئے جائیں گے۔ اجلاس میں اس امر پر اظہار اطمینان کیا گیا کہ بی این پی مینگل نے بی اے پی کی سفارشات پر غور کیا جس سے صوبے میں مثبت نتائج آئے اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ اتحادی حکومت کا زیادہ سے زیادہ فائدہ صوبے کے عوام تک پہنچنا چاہیے، بی اے پی نے عوامی خدمت کے لئے صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبے تجویز کئے ہیں۔

کیو ایم سی، کوئٹہ صفاء پروجیکٹ صفائی کی صورتحال مزید بہتر بنائے، پشتونخوا نیپ

مختلف علاقوں میں صفائی کی صورتحال انتہائی ابتر، منصوبے کی تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیپ کے صوبائی پریس ریلیز میں کوئٹہ شہر میں میٹروپولیٹن کارپوریشن اور صفاء کوئٹہ پروجیکٹ کے منصوبے کی تمام تفصیلات کو عوام کے سامنے لانے اور اس سلسلے میں صفائی کے کام کو تیز کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں اب بھی صفائی کی صورتحال انتہائی ابتر ہے حالانکہ اس سلسلے میں میٹروپولیٹن کارپوریشن اور کوئٹہ صفاء پروجیکٹ کے معاہدے کے تحت کوئٹہ صفاء پروجیکٹ نے نئی مشنری درآمد کرنا تھی مگر اب تک شہر میں صرف کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی پرانی مشینری صفائی کیلئے استعمال ہورہی ہے جو ناکافی ہے، معاہدے کے تحت کے جو تفصیلات مختلف ذرائع سے عوام کے سامنے آئی ہیں اُس میں اس صفائی کے بدلے کیسکو کے بلوں میں عوام سے صفائی کی مد میں پیسے لینے کا منصوبہ ہے اور اسی طرح صفاء کوئٹہ پروجیکٹ کو میٹروپولیٹن کارپوریشن کے بجائے پی ڈی ایم اے کے ذریعے پیمنٹ کی جارہی ہے اور اس طرح حکومت اور کوئٹہ صفاء پروجیکٹ کے درمیان پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت اس منصوبے نے کام کرنا تھا مگر اب تک اس قسم کی کوئی بھی مصدقہ تفصیلات عوام کے سامنے نہیں آنے دیا جارہا۔ بیان میں کہا گیا کہ کوئٹہ سٹی سے محض چند فاصلے پر جو آبادیاں ہیں اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کا حصہ بھی ہیں وہاں صفائی کی صورتحال انتہائی ابتر ہے، بلخصوص مشرقی بائی پاس، چالو باوڑی، شالدرہ، پشتون آباد، پشتون باغ، پشتون درہ، محمود ینہ، سریاب، کچلاک، نواں کلی، زرغون آباد، کوتوال، خروٹ آباد اور دیگر علاقے شامل ہیں اور بلخصوص جان محمد روڈ اور مشرقی بائی پاس، چالو باوڑی کے اطراف میں سینکڑوں ڈیری فارمز کی وجہ سے گندگی کے ڈھیر پڑے ہوئے ہیں، بارہا میٹروپولیٹن کارپوریشن نے ڈیری فارمز کو ہزار گنجی منتقل کرنے کا وعدہ بھی کیا ہے اور وہاں پر ڈیری فارمز کو زمین بھی الاٹ کی گئی ہے مگر ڈیری فارمز اب تک شہر سے باہر منتقل نہیں کیا گیا ہے، ان ڈیری فارمز کی وجہ سے شہر کا سیوریج نظام ختم ہو کر رہ گیا ہے اور گندگی سڑکوں پر بہہ رہی ہے جس سے نہ صرف صفائی کی صورتحال خراب ہے بلکہ مختلف بیماریاں بھی پھیل رہی ہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اور کوئٹہ صفاء پروجیکٹ ہنگامی بنیادوں پر نئی مشینری لاکر صفائی کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کیلئے اقدامات کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 22 APR 2025 Page No. 22

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی، ڈاکو پولیس اہلکار سمیت دو افراد سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں ڈاکو ایک پولیس اہلکار سمیت دو افراد سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین کر فرار ہو گئے ۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانہ کی حدود گیس پائپ لائن کے مقام پر مسلح ڈاکو اسلحے کے زور پر حوالدار رب ڈنہ کھوسو سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین کر فرار ہو گئے جبکہ ڈیرہ مراد جمالی کلرک کالونی مین مسلح ڈاکو فائق علی کندرانی سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔

خضدار کی تحصیل زہری سے گولیاں لگی نعش ملی، مقدمہ درج

خضدار (یو این اے) تحصیل زہری سے نعش برآمد لیویز فورس نے نعش تحویل میں لیکر شہید سکندر ہسپتال زہری منتقل کر دیا۔ جسم پر گولیوں کے نشانات ہیں مقتول کا شناخت رسول بخش ولد حنی بخش میراجی ساکن ڈاک زہری سے ہوا ہے

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

قتل کی وجوہات معلوم نہیں ہو سکے۔ مقامی انتظامیہ نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

تربت: موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

تربت (نامہ نگار) تربت کے نواحی علاقے تمپ میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ جاں بحق ہونے والے کی شناخت نبیل عرف نبول ولد بابت خان سکنہ تمپ کے طور پر ہوئی ہے۔ مسلح افراد فائرنگ کے بعد موقع سے فرار ہو گئے۔ مقتول کی لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 22 APR 2025 Page No. 23

صوبوں میں پانی تقسیم فارمولے پر اختلافات، پانی کی منصفانہ تقسیم، مسئلے کا حل!

سندھ میں اس وقت ''گرین پاکستان'' منصوبے کے تحت نہریں نکالنے کے خلاف شدید احتجاج جاری ہے۔ سندھ کی تمام سیاسی وقوم پرست جماعتیں نہریں نکالنے کے منصوبے کے خلاف ہیں اور وفاقی حکومت کے خلاف سراپا احتجاج ہیں جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی نے بھی پانی تقسیم کے معاملے پر وفاق کے سامنے اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا ہے۔ صوبوں کے درمیان پانی تقسیم کا معاملہ دیرینہ ہے اور آج بھی یہ مسئلہ اپنی جگہ برقرار ہے۔ ہر صوبے کو یہ شکایت ہے کہ انہیں اپنے حصے کا پانی نہیں دیا جارہا خاص کر سندھ اور پنجاب کے درمیان یہ مسئلہ دیرینہ ہے۔ 1991ء میں پانی کی تقسیم کا معاہدہ ہونے کے کچھ ہی عرصے بعد سندھ اور پنجاب میں پانی کی تقسیم پر اختلافات پیدا ہوگئے تھے اور پنجاب نے 1992ء کے معاہدے کو مسترد کرتے ہوئے پانی کی تقسیم 'تاریخی حصص' کی بنیاد پر حاصل کرنا شروع کردیا تھا۔ 1994ء میں جب دونوں صوبوں میں پانی کی تقسیم پر اختلافات شدید ہوگئے تھے تو اس وقت بینظیر بھٹو کی حکومت کے وفاقی وزیر برائے پانی وبجلی غلام مصطفی کھر نے چاروں صوبوں کے آبپاشی کے وزراء کو بلاکر اس بات پر راضی کیا تھا کہ فی الحال پانی کی تقسیم 'تاریخی حصص' کی بنیاد پر جاری رکھتے ہیں اور 1991ء کے معاہدے پر عمل درآمد کے لیے بعد میں حل نکالیں گے لیکن آج تک اس کا حل نہیں نکالا جا سکا۔ 1991ء کے معاہدے کے بارے میں پنجاب کا مؤقف ہے کہ جتنی مقدار میں پانی اس معاہدے میں ظاہر کیا گیا ہے اس مقدار میں پانی دستیاب نہیں ہے اس لیے وہ اس معاہدے کی بناء پر پانی کی تقسیم کو نہیں مانتے۔ ان کا مؤقف ہے کہ نئے ڈیمز بننے کے بعد اس پر عمل کیا جاسکتا ہے جبکہ سندھ کا موقف پنجاب کے برعکس ہے اور وہ الزام لگاتے ہیں کہ پنجاب نے کالا باغ ڈیم بنانے کی خاطر یہ موقف اختیار کر رکھا ہے۔ اب اس تنازعہ نے شدت اختیار کرلیا ہے وفاقی اور سندھ حکومت بھی آمنے سامنے آگئے ہیں مگر اس مسئلے کا حل کیسے سے نکالنا ہے اس پر کوئی واضح موقف سامنے نہیں آرہا۔ وفاقی وزیر برائے آبی وسائل معین وٹو نے کہا ہے کہ گرین پاکستان منصوبے کے تحت دو نہریں سندھ، دو پنجاب میں اور ایک بلوچستان میں بنی ہے۔ انہوں نے انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ نہروں کا معاملہ غلط فہمی اور مشاورت نہ ہونے کے باعث تنازع کا شکار ہوا تاہم اب اس پر مذاکرات شروع ہو چکے ہیں اور اب یہ معاملہ خوش اسلوبی سے طے پا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر صوبہ اپنے حصے کے پانی کو اپنی مرضی سے استعمال کرسکتا ہے۔ دوسری جانب وفاق اور سندھ حکومت نے نہروں کا مسئلہ مذاکرات سے حل کرنے پر اتفاق کرلیا ہے۔ صدر ن لیگ نواز شریف کی ہدایت پر رانا ثناء اللہ نے وزیرِ اطلاعات سندھ شرجیل میمن سے فون پر رابطہ کیا جس میں رانا ثنا نے کہا کہ نہروں کے معاملے پر سندھ سے مذاکرات کے لیے تیار ہیں۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ میاں نواز شریف اور شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ نہروں کے معاملے پر سندھ کے تحفظات دور کیے جائیں۔ شرجیل میمن نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور سندھ حکومت کو دریائے سندھ سے نہریں نکالنے پر شدید تحفظات ہیں، پیپلز پارٹی بھی نہروں کے معاملے پر وفاقی حکومت سے مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی سندھ کے عوام کے لیے 1991 کے معاہدے کے تحت پانی کی منصفانہ تقسیم چاہتی ہے۔ بہرحال تمام صوبے پانی کیمنصفانہ تقسیم چاہتے ہیں تاکہ صوبوں میں زراعت کا شعبہ ترقی کرسکے اور آبی قلت کا دیرینہ مسئلہ حل ہوسکے مگر یہ دیرینہ مسئلہ حل ہونے کی بجائے سیاست کی نظر ہوتا جارہا ہے۔ لہذا مسئلے کے حل کی طرف وفاقی حکومت توجہ دے اور یقینی بنائے کہ تمام صوبوں کو برابر پانی ملے، کسی کی حق تلفی نہ ہو تاکہ وفاق اور صوبوں کے درمیان مزید بداعتمادی پیدا نہ ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Date: 22 APR 2025

Page No. 24

ملک سے پولیو کے خاتمے کے لئے پر عزم ہیں

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک سے پولیو کے مکمل خاتمے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت پولیو کے انسداد کے لیے ایک جامع اور مربوط حکمت عملی پر عمل پیرا ہے، معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا حکومت پولیو کے انسداد کے لیے ایک جامع اور مربوط حکمت عملی پر عمل پیرا ہے، معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ جو رواں سال پولیو کی دوسری مہم ہے۔ قبل ازیں وزیراعظم شہباز شریف نے بچوں کو انسداد پولیو کے قطرے پلا کر سات روزہ قومی پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا، یہ مہم 21 اپریل سے 27 اپریل تک ملک بھر میں جاری رہے گی جس کا مقصد پاکستان سے پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کو یقینی بنانا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پولیو جیسا موذی مرض صرف بچوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پورے معاشرے کے لیے خطرے کا باعث ہے اور اس کا خاتمہ صرف حکومتی کوششوں سے ممکن نہیں بلکہ والدین، اساتذہ، علمائے کرام، میڈیا، سول سوسائٹی اور ہر شہری کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پولیو کے خاتمے کے لیے ایک جامع اور مربوط حکمت عملی پر عمل پیرا ہے شہباز شریف نے بچوں کو انسداد پولیو کے قطرے پلا کر سات روزہ قومی پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا، یہ مہم 21 اپریل سے 27 اپریل تک ملک بھر میں جاری رہے گی جس کا مقصد پاکستان سے پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کو یقینی بنانا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پولیو جیسا موذی مرض صرف بچوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پورے معاشرے کے لیے خطرے کا باعث ہے اور اس کا خاتمہ صرف حکومتی کوششوں سے ممکن نہیں بلکہ والدین، اساتذہ، علمائے کرام، میڈیا، سول سوسائٹی اور ہر شہری کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پولیو کے خاتمے کے لیے ایک جامع اور مربوط حکمت عملی پر عمل پیرا ہے، جس کے تحت نہ صرف گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جا رہے ہیں بلکہ پولیو ورکرز کی حفاظت کے لیے بھی خصوصی سیکیورٹی کے انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ وہ بلاخوف وخطر اپنی قومی ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔ وزیراعظم نے انسداد پولیو کے لیے خدمات انجام دینے والے تمام فیلڈ ورکرز، رضاکاروں اور محکمہ صحت کے عملے کو خراج تحسین پیش کیا جن کی شبانہ روز محنت کی بدولت پاکستان میں پولیو کے کیسز میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ انہوں نے عالمی ادارہ صحت) ڈبلیو ایچ او (بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن، یونیسف و دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پاکستان میں پولیو کے خاتمے کے لیے مسلسل تعاون فراہم کیا اور ہر مشکل گھڑی میں حکومت پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑے رہے۔ جس کے تحت نہ صرف گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جا رہے ہیں بلکہ پولیو ورکرز کی حفاظت کے لیے بھی خصوصی سیکیورٹی کے انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ وہ بلاخوف وخطر اپنی قومی ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔ وزیراعظم نے انسداد پولیو کے لیے خدمات انجام دینے والے تمام فیلڈ ورکرز، رضاکاروں اور محکمہ صحت کے عملے کو خراج تحسین پیش کیا جن کی شبانہ روز محنت کی بدولت پاکستان میں پولیو کے کیسز میں نمایاں کمی ہوئی ہے وزیراعظم نے انسداد پولیو کے لیے خدمات انجام دینے والے تمام فیلڈ ورکرز، رضاکاروں اور محکمہ صحت کے عملے کو خراج تحسین پیش کیا جن کی شبانہ روز محنت کی بدولت پاکستان میں پولیو کے کیسز میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ انہوں نے عالمی ادارہ صحت) ڈبلیو ایچ او (بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن، یونیسف و دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پاکستان میں پولیو کے خاتمے کے لیے مسلسل تعاون فراہم کیا اور ہر مشکل گھڑی میں حکومت پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑے رہے۔ وزیراعظم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں کیونکہ ایک قطرہ نہ صرف ان کے بچے کو عمر بھر کی معذوری سے بچا سکتا ہے بلکہ یہ پورے ملک کے محفوظ مستقبل کی ضمانت بھی ہے۔ پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں کیونکہ ایک قطرہ نہ صرف ان کے بچے کو عمر بھر کی معذوری سے بچا سکتا ہے بلکہ یہ پورے ملک کے محفوظ مستقبل کی ضمانت بھی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت پاکستان پولیو کے مکمل خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھے گی اور ہر قیمت پر بچوں کے روشن اور محفوظ مستقبل کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعظم نے وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال اور فوکل پرسن برائے انسداد پولیو عائشہ رضا سمیت پولیو مہم کی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ وہ اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں کیونکہ ایک قطرہ نہ صرف ان کے بچے کو عمر بھر کی معذوری سے بچا سکتا ہے بلکہ یہ پورے ملک کے محفوظ مستقبل کی ضمانت بھی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت پاکستان پولیو کے مکمل خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھے گی اور ہر قیمت پر بچوں کے روشن اور محفوظ مستقبل کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعظم نے وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال اور فوکل پرسن برائے انسداد پولیو عائشہ رضا سمیت پولیو مہم کی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ملک کے تمام حصوں میں کروڑوں بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے، اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ تمام متعلقہ افراد اور محکموں کی محنت سے یہ بیماری پاکستان سے رخصت ہو جائے۔ اسلام آباد میں ملک گیر پولیو مہم کے آغاز پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماضی قریب میں اس وائرس نے ملک میں دوبارہ سر اٹھایا، میری گزارش ہے کہ تمام والدین بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے میں بھرپور مدد کریں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھے بھرپور امید ہے کہ ہم اجتماعی کاوشوں سے اس بیماری پر قابو پالیں گے، جن علاقوں میں سیکیورٹی مسائل ہیں ملک کے تمام حصوں میں کروڑوں بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے، اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ تمام متعلقہ افراد اور محکموں کی محنت سے یہ بیماری پاکستان سے رخصت ہو جائے۔ مجھے بھرپور امید ہے کہ ہم اجتماعی کاوشوں سے اس بیماری پر قابو پالیں گے، جن علاقوں میں سیکیورٹی مسائل ہیں ملک کے تمام حصوں میں کروڑوں بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے، اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ تمام متعلقہ افراد اور محکموں کی محنت سے یہ بیماری پاکستان سے رخصت ہو جائے۔ اسلام آباد میں ملک گیر پولیو مہم کے آغاز پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماضی قریب میں اس وائرس نے ملک میں دوبارہ سر اٹھایا، میری گزارش ہے کہ تمام والدین بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے میں بھرپور مدد کریں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھے بھرپور امید ہے کہ ہم اجتماعی کاوشوں سے اس بیماری پر قابو پالیں گے، جن علاقوں میں سیکیورٹی مسائل ہیں وہاں بھرپور انتظامات کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پورے ملک میں لوگوں کو پولیو کیخلاف متحرک کرنا چاہیے، میں اپنے تمام پارٹنرز کا شکر گزار ہوں، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم محنت سے اس مشن میں کامیابی حاصل کریں گے وہاں بھرپور انتظامات کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پورے ملک میں لوگوں کو پولیو کیخلاف متحرک کرنا چاہیے، میں اپنے تمام پارٹنرز کا شکر گزار ہوں، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم محنت سے اس مشن میں کامیابی حاصل کریں گے۔ اس سے قبل وزیراعظم نے تقریب میں بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر 7 روزہ پولیو مہم کا آغاز کر دیا۔ ماضی قریب میں اس وائرس نے ملک میں دوبارہ سر اٹھایا، میری گزارش ہے کہ تمام والدین بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے میں بھرپور مدد کریں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھے بھرپور امید ہے کہ ہم اجتماعی کاوشوں سے اس بیماری پر قابو پالیں گے، جن علاقوں میں سیکیورٹی مسائل ہیں ملک کے تمام حصوں میں کروڑوں بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے تمام والدین بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے میں بھرپور مدد کریں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھے بھرپور امید ہے کہ ہم اجتماعی کاوشوں سے اس بیماری پر قابو پالیں گے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 22 APR 2025 Page No. 25

Vaccinate Today or Regret Tomorrow: Choice is Clear

Let us unite to protect our children, because their health today defines our nation's tomorrow. The alarming rise in polio cases in Balochistan is a wake-up call. We cannot afford complacency. With sustained efforts, community cooperation, and unwavering political will, we can defeat polio. Every child vaccinated is a step toward eradication. Let us unite to ensure that no more children suffer from this preventable disease. The time to act is now for the sake of Balochistan's future. Polio continues to be a persistent threat in Pakistan, with Balochistan emerging as the most concerning hotspot. In 2024 alone, the province reported 27 cases the highest in the country. Over the past decade, Balochistan has recorded 74 cases, highlighting a dangerous trend that demands immediate action. These numbers are not just statistics; they represent children whose lives have been permanently affected by a disease that is entirely preventable. The fight against polio cannot be won without public cooperation. Parents must understand that refusing vaccination puts not only their child at risk but the entire community.

The vaccine is safe, free, and a critical shield against a devastating disease. Religious scholars, teachers, and local leaders must play their part in spreading awareness. Balochistan's polio crisis is a test of our collective resolve. With determined efforts, community engagement, and strong political will, we can eradicate this disease. Every vaccinated child is a step toward a polio-free future. Polio, a crippling and potentially fatal disease, continues to haunt Pakistan, with Balochistan

emerging as the most vulnerable region in recent years. According to the Polio Eradication Program, Balochistan reported 27 cases in 2024 alone the highest among all provinces. From 2015 to 2025, the province has recorded a staggering 74 cases, painting a grim picture of the challenges faced in eliminating this preventable disease. These figures are not just statistics; they represent children whose lives have been irrevocably altered by a disease that the world is on the verge of eradicating.

The situation demands urgent action. The anti-polio campaign in Balochistan must be carried out with unwavering commitment, robust strategies, and community engagement. The need of the hour is to spread awareness, dispel myths, and encourage parents to welcome polio vaccination teams rather than resist them. The future of Balochistan's children depends on it. Balochistan's struggle with polio is multifaceted. The province faces unique challenges, including a scattered population, difficult terrain, limited healthcare infrastructure, and persistent misinformation about vaccines. While other provinces have made significant progress in reducing polio cases, Balochistan remains a hotspot. The 27 cases reported in 2024 are a sharp increase compared to previous years, indicating a worrying regression in eradication efforts. The fight against polio is not just the government's duty, it is a societal obligation. Parents must understand that refusing vaccination endangers not only their child but the entire community. The vaccine is safe, free, and a lifeline for a healthy future. Religious scholars, teachers, journalists, and local influencers must amplify the message that Islam promotes safeguarding children's health.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 5
Dated: 22 APR 2025 Page No. 27

Balochistan's thirsty future

The recent briefing to the Senate Standing Committee on Planning, Development and Special Initiatives paints a concerning picture of Balochistan's water security and overall progress. The committee's expressed worry over the significant delays in the construction of crucial dams across the province is entirely justified and should serve as a wake-up call for both the provincial and federal governments. The sheer scale of the delays is alarming. Out of 23 ongoing dam projects, a staggering 18 are behind schedule, and the completion deadlines for 14 have already passed. Furthermore, the stalling of four projects due to escalating costs adds another layer of complexity to this already precarious situation. Balochistan, a region perpetually grappling with water scarcity, desperately needs these dams to ensure agricultural sustainability, provide clean drinking water to its populace, and foster economic growth. The fact that only 21.7% of the estimated Rs182.83 billion project cost has been utilized, despite Rs50.55 billion already being spent, raises serious questions about project management, financial planning, and the efficiency of resource allocation. The primary culprits identified funding issues and rising project costs are not new challenges in large-scale infrastructure development. However, the extent of the delays suggests a systemic failure in anticipating and mitigating these obstacles. Were adequate feasibility studies conducted? Were robust financial safeguards put in place? Were potential inflationary pressures factored into the initial cost estimates? These are crucial questions that demand transparent answers. The consequences of these delays extend far beyond mere inconvenience. The lack of reliable water sources can also fuel social unrest and impede efforts to improve the quality of life for the people of Balochistan. While the Standing Committee's directive to submit a special incentive plan for tourism in Gwadar and its inquiry into development efforts in the port city are important, these initiatives cannot be divorced from the fundamental need for water security. Sustainable tourism and industrial growth in Gwadar, or any part of Balochistan, are intrinsically linked to the availability of reliable water resources. The provincial government must prioritize addressing the bottlenecks hindering the completion of these vital dam projects. The Senate Standing Committee's concern must translate into concrete action. It is imperative that both the federal and provincial governments work collaboratively to expedite the completion of these dam projects. The future of Balochistan's development, and the well-being of its people, hinges on ensuring a secure and sustainable water supply. Further delays are not just setbacks; they are a disservice to the province and a threat to its long-term prosperity. The time for decisive action is now.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 22 APR 2025 Page No 28

بلوچستان پر خاموشی آخر کب تک؟

نصرت جاوید

جعفر ایکسپریس پر ہوئے حملے کے بعد سے بلوچستان کے بارے میں لکھنے سے پہلے سو بار سوچنا پڑتا ہے۔ وجہ اس کی ریاست یا انتہا پسندوں کا خوف نہیں۔ ذہن کو مفلوج بنانے کا سبب دونوں فریقین کا تعصب ہے۔ ریاست کے طاقتور ادارے بلوچستان کے ہر مسئلہ کی وجہ فقط بیرونی مداخلت اور سازش کو ٹھہراتے ہیں۔ مقصد جس کا قدرتی وسائل سے مالا مال اس صوبے کی چین جیسے دوستوں کی مدد سے ترقی اور خوشحالی کو روکنا ہے۔ نسلی منافرت سے مغلوب ہوئے انتہا پسند بلوچستان کے تمام مسائل کا ذمہ دار ''پنجاب'' کو قرار دیتے ہیں۔ پنجاب کی طاقتور ترین اشرافیہ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ روزانہ اجرت پر اس صوبے میں مشقت کے ذریعے رزق کمانے والے پنجابیوں کو بسوں یا ٹرینوں سے اتار کر شناختی کارڈ کی مدد سے پہچانتے ہیں۔ ان کے لئے شناختی کارڈ موت کے پروانے کی صورت کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ کامل نسلی منافرت پر ہوئے قتل کی مذمت سے مگر ''اپنے حقوق کی جنگ'' لڑنے والے اجتناب برتتے ہیں۔ مجھ جیسے پنجابی جو برسوں سے بلوچستان کے احساس محرومی کو اجاگر کرتے ہوئے اپنے حکمرانوں کو ناراض کرتے رہے جب نسلی منافرت پر مبنی اقدامات کی تنقید کرتے ہیں تو ''تم بھی بالآخر پنجابی نکلے'' جیسے طعنے سننے کو ملتے ہیں۔ اس کے باوجود بلوچستان کے ''ناراض نوجوان'' کے غصے کو جانچنے کی کوشش کریں تو میر سرفراز بگٹی پنجابیوں کو ''قاتل پرست'' پکارنا شروع ہو جاتے ہیں۔ سوال اس سب کے باوجود مگر یہ اٹھتا ہے کہ آخر کب تک بلوچستان کے حوالے سے خاموش رہا جائے۔

خاموش رہنا صحافیوں نے مگر اپنا شعار بنا لیا ہے۔ چند ہی روز قبل پنجابیوں کے بلاوجہ قتل کی روایت ایرانی بلوچستان بھی پہنچ گئی ہے۔ بہاولپور کے ایک گھرانے کے افراد پاک ایران سرحد کے قریبی قصبے میں گاڑیوں کی مرمت کیا کرتے تھے۔ ان سب کو ایک ہی رات قتل کر دیا گیا۔ ان کے قتل کی تفصیلات جمع کرنے کے لئے ہمارے صحافتی اداروں میں سے کسی ایک نے بھی جائے وقوعہ پر جانے کی ضرورت محسوس نہ کی۔ ایرانی اخبارات کی ویب سائٹس پر اکثر نگاہ ڈالتا ہوں۔ وہاں بھی چند اخبارات نے سرسری طور پر اس واقعہ کا ذکر کیا۔ مقتولین کی لاشیں بہاولپور واپس آئیں تو ان کے لواحقین سے رابطے کے ذریعے بنیادی معلومات جمع کرنے کی بھی کوشش نہ ہوئی۔ مذکورہ واقعہ کے بارے میں دو سے تین روز تک وزیر اعظم شہباز شریف نے مسلسل بیانات دیئے۔ حکومت ایران سے ان بیانات کے ذریعے مطالبہ کیا کہ وہ ''افغانستان سے'' ایران میں در آئے ''بلوچ'' انتہا پسندوں کا سراغ لگائے۔ غالباً ان کو میسر اطلاعات کے مطابق پنجابی مزدوروں کا ایران میں قتل کرنے والے دہشت گرد افغانستان میں پناہ گزین ہیں۔ وہاں سے ایران آئے تھے۔

ان کی معلومات درست ہیں تو واردات کے بعد مبینہ قاتل افغانستان لوٹ چکے ہوں گے۔ ان کے بارے میں بھی معلومات کا فقدان ہے۔ وگرنہ مذکورہ واقعہ میں مبینہ طور پر ملوث افراد کے ممکنہ نام وغیرہ بیان کرتے ہوئے ایران سے یہ مطالبہ کرنے کو سفارتی دباؤ بڑھایا جا سکتا تھا کہ وہ افغان حکومت سے ان کی گرفتاری اور انہیں ایران کے حوالے کرنے کا مطالبہ کرے۔ پاکستان کے پاس ایران میں ہوئے قتل کے بارے میں ٹھوس معلومات موجود ہوتیں تو پاکستان اور ایران مل کر بھی افغان حکومت سے مبینہ قاتلوں کی گرفتاری اور حوالگی کے لئے مشترکہ دباؤ بڑھا سکتے تھے۔

جو واقعہ ہوا اس کی تفصیلات سے ناآشنائی کے باوجود آپ کو یاد دلانے کو مجبور ہوں کہ پاکستان سے کہیں زیادہ ایران ہمارے بلوچستان میں جمہوری جدوجہد کے بارے میں خائف رہا ہے۔ دور حاضر کا ایران ''اسلامی انقلاب'' کے بعد بھی خود کو ایرانی سلطنت کا وارث سمجھتا رہا ہے جس کا اثر وسطی ایشیاء سے عراق، شام اور یروشلم تک قائم رہا۔ وہ ''قومی شناخت'' کی بنیاد پر کسی گروہ کو سیاست کی اجازت نہیں دیتا۔ وہاں بسے کرد اور آذری فقط ''ایرانی'' شمار ہوتے ہیں۔ کردوں نے قومی شناخت کی بنیاد پر جدوجہد کرتے ہوئے عراق میں ٹھوس حد تک خودمختاری حاصل کر لی ہے۔ شام میں بھی نسبتاً کم تر تعداد میں ہونے کے باوجود وہ عراقی کردوں کی حمایت سے اسد حکومت کے خلاف لڑتے ہوئے ''آزاد علاقے'' قائم کرنے میں کامیاب ہوئے۔ ایران میں لیکن ان کی قومی شناخت پر مبنی سیاست دم توڑ چکی ہے۔

قومی شناخت پر ہوئی سیاست کے بارے میں تحفظات کی وجہ سے ایران اپنے ہاں مقیم بلوچ اقوام پر بھی کڑی نگاہ رکھتا ہے۔ اسے خوب احساس ہے کہ ایران میں بسے بلوچوں کو مسلکی اختلافات کی بنیاد پر بھی بھڑکایا جا سکتا ہے۔ اسی باعث وہ پاکستان میں ایرانی سرحد کے قریب متحرک مسلکی انتہا پسندوں پر کڑی نگاہ رکھتا ہے۔ ان میں سے چند ایک کے ایران میں تخریب کاروں سے روابط بھی رہے ہیں۔ ان کے مبینہ ٹھکانوں پر ایران نے گزشتہ برس میزائل برسائے تھے جس کے جواب میں پاکستان کو بھی ان ٹھکانوں کو فضا سے نشانہ بنانا پڑا جو مبینہ طور پر بلوچ انتہا پسندوں کی پناہ گاہیں تھے اور پاکستان میں دہشت گردی کے چند واقعات میں ملوث۔

1970 کی دہائی میں شہنشاہ ایران کو امریکہ نے ہمارے خطے کا تھانے دار تسلیم کر رکھا تھا۔ افغانستان اور پاکستان کو وہ اپنے ''تھلے'' لگانا چاہتا تھا۔ ہمارے ہاں اس دہائی کا آغاز ہوتے ہی بالغ رائے دہی کی بنیاد پر پہلی بار عام انتخاب ہوئے تو بلوچستان میں نیشنل عوامی پارٹی وہاں کی سب سے مقبول جماعت بن کر ابھری۔ اس کے قائد غوث بخش بزنجو نے طویل جدوجہد کی بدولت بلوچستان کو پرامن سیاست کے ذریعے پاکستان میں رہتے ہوئے آئین اور جمہوری انداز کی تلقین کی۔ ذوالفقار علی بھٹو انہیں بلوچستان کا گورنر نامزد کرنا چاہ رہے تھے۔ شہنشاہ ایران مگر ان کی نامزدگی سے ناخوش تھا۔ اسے رام کرنے کے لئے غوث بخش بزنجو مرحوم دس دنوں کے لئے ایران گئے اور وہاں کے حکام کو اپنا موقف سمجھاتے رہے۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد دنیا کے کئی ممالک بقیہ پاکستان کی بقاء کے بارے میں متفکر تھے۔ اس تناظر میں امریکی ہفت روزہ ''ٹائم'' کے رپورٹر نے شہنشاہ ایران سے بلوچستان کے حوالے سے سوال پوچھا تو اس نے نہایت رعونت سے جواب دیا کہ اگر ریاست پاکستان بلوچستان کی ممکنہ شورش سنبھالنے میں ناکام رہی تو ایران اپنی فوج کے ذریعے ''بلوچوں کو سیدھا کر دے گا''۔ بلوچستان حکومت دیگر وجوہات کے علاوہ ایران کی خفگی کی بدولت بھی قائم نہ رہ سکی۔ اسے معزول کرنے کے بعد بلوچستان میں طویل فوجی آپریشن کرنا پڑا۔ اس آپریشن میں استعمال کے لئے شہنشاہ ایران نے پاکستان کو جدید ترین ہیلی کاپٹر بھی فراہم کئے تھے۔ بلوچستان کے جمہوری حقوق کے لئے پرامن جدوجہد کرنے والے نہایت فکر مندی سے یہ سوچنے کو مجبور ہو رہے ہیں کہ نسلی منافرت کی بنیاد پر ایران میں گھس کر پنجابیوں کا قتل ایران کو 1970 کے تعصبات میں واپس لے جا سکتا ہے۔

جعفر ایکسپریس پر ہوئے حملے کے بعد سے بلوچستان کے بارے میں لکھنے سے پہلے سو بار سوچنا پڑتا ہے۔ وجہ اس کی ریاست یا انتہا پسندوں کا خوف نہیں۔ ذہن کو مفلوج بنانے کا سبب دونوں فریقین کا تعصب ہے۔ ریاست کے طاقتور ادارے بلوچستان کے ہر مسئلہ کی وجہ فقط بیرونی مداخلت اور سازش کو ٹھہراتے ہیں۔ مقصد جس کا قدرتی وسائل سے مالا مال اس صوبے کی چین جیسے دوستوں کی مدد سے ترقی اور خوشحالی کو روکنا ہے۔ نسلی منافرت سے مغلوب ہوئے انتہا پسند بلوچستان کے تمام مسائل کا ذمہ دار ''پنجاب'' کو قرار دیتے ہیں۔ پنجاب کی طاقتور ترین اشرافیہ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ روزانہ اجرت پر اس صوبے میں مشقت کے ذریعے رزق کمانے والے پنجابیوں کو بسوں یا ٹرینوں سے اتار کر شناختی کارڈ کی مدد سے پہچانتے ہیں۔ ان کے لئے شناختی کارڈ موت کے پروانے کی صورت کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ کامل نسلی منافرت پر ہوئے قتل کی مذمت سے مگر ''اپنے حقوق کی جنگ'' لڑنے والے اجتناب برتتے ہیں۔ مجھ جیسے پنجابی جو برسوں سے بلوچستان کے احساس محرومی کو اجاگر کرتے ہوئے اپنے حکمرانوں کو ناراض کرتے رہے جب نسلی منافرت پر مبنی اقدامات کی تنقید کرتے ہیں تو ''تم بھی بالآخر پنجابی نکلے'' جیسے طعنے سننے کو ملتے ہیں۔ اس کے باوجود بلوچستان کے ''ناراض نوجوان'' کے غصے کو جانچنے کی کوشش کریں تو میر سرفراز بگٹی پنجابیوں کو ''قاتل پرست'' پکارنا شروع ہو جاتے ہیں۔ سوال اس سب کے باوجود مگر یہ اٹھتا ہے کہ آخر کب تک بلوچستان کے حوالے سے خاموش رہا جائے۔

خاموش رہنا صحافیوں نے مگر اپنا شعار بنا لیا ہے۔ چند ہی روز قبل پنجابیوں کے بلاوجہ قتل کی روایت ایرانی بلوچستان بھی پہنچ گئی ہے۔ بہاولپور کے ایک گھرانے کے افراد پاک ایران سرحد کے قریبی قصبے میں گاڑیوں کی مرمت کیا کرتے تھے۔ ان سب کو ایک ہی رات قتل کر دیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5 — Dated: 22 APR 2025 — Page No. 3

”بلوچستان! کالعدم تنظیمیں اور ڈیجیٹل دہشت گردی“

سوشل میڈیا کے استعمال کے مثبت اور منفی دونوں قسم کے پہلو سے انکار ممکن نہیں۔ یہ موجودہ صدی کا سب سے بڑا انقلاب ہے، جس نے پوری دنیا کو اپنے حصار میں لے رکھا ہے۔ انسان نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ پوری دنیا سمٹ کر اس کے ہاتھوں میں ایک موبائل ڈیوائس کے ذریعے سما جائے گی۔ گویا سوشل میڈیا نے پوری دنیا کو صحیح معنوں میں ایک گلوبل ویلیج کی شکل دے دی ہے۔ سوشل میڈیا اس وقت دنیا کا برق رفتار ہتھیار ہے، مختلف سوشل میڈیا ایپلی کیشنز نے پوری دنیا میں رہنے والی آٹھ ارب سے زائد افراد کو اپنے سحر میں جکڑ کر رکھا ہے۔ یہ جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے، جو ڈیجیٹل عہد کہا جاتا ہے۔ دور حاضر کے تقاضوں سے عہدہ برا ہونے کے لیے سوشل میڈیا کو ذمہ داری سے استعمال کرنا بہت اہم ہے، تاکہ اس کے مثبت پہلوؤں سے فائدہ اٹھایا جاسکے اور منفی اثرات سے بچا جاسکے۔ سوشل میڈیا نے مطالعے کے ذریعے نئے رجحانات کی ابتداء کی ہے۔ آن لائن لائبریریاں، ای بکس دستیاب ہیں جنہیں ہم اپنی مرضی سے جب چاہیں پڑھ سکتے ہیں، کسی بھی موضوع پر بروقت معلومات جیسے صحت، سپورٹس اور دیگر موضوعات کی اپ ڈیٹس فراہم کرتا ہے۔ سوشل میڈیا آن لائن تعلیم کی ضمن میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مختلف فورم کے ذریعے بے شمار لوگوں کو آن لائن روزی کمانے میں مدد فراہم کر رہا ہے۔ اس کے منفی پہلوؤں بھی انتہائی خطرناک ہیں۔ اس تناظر میں اگر اب ڈیجیٹل ٹیررازم کی اصطلاح استعمال کی جارہی ہیں تو وہ کسی طرح بھی غلط نہیں ہے عصر حاضر میں قوموں اور ملکوں کے خلاف جنگوں کے روایتی طریقے اب فرسودہ تصور کر کے متروک ہوتے جارہے ہیں، اس وقت اگر کسی ملک کے خلاف جنگ میں کوئی موثر اور مہلک ہتھیار ہوسکتا ہے تو وہ پروپیگنڈے کا ہتھیار ہے جو اس وقت پاکستان خصوصاً بلوچستان کے دشمن بھرپور طریقے سے استعمال کر رہے ہیں۔ اس وقت جہاں وفاقی اور صوبائی حکومتیں درپیش معاشی چیلنج سے نمٹنے

افکارِ زاہدی
نسیم الحق زاہدی

کے لیے کوشاں ہیں، وہاں پر دہشت گردی کے عفریت پر قابو پانے کے لیے ہماری بہادر سیکیورٹی فورسز اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر اندرونی و بیرونی ملک دشمنوں سے برسرپیکار ہیں۔ بلوچستان میں، بی ایل اے، بی ایل ایف، بی آر پی جی ی دیگر کالعدم دہشت گرد تنظیمیں اپنے مذموم مقاصد کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بھرپور طاقت اور بیرونی وسائل کے ساتھ استعمال کر رہی ہیں۔ بی وائی سی، پانک، بساک، بلوچ وومن فورم اور دیگر دہشت گردوں کی Proxies کی طرف سے پاکستان کی ریاست اور اس کے اداروں کے خلاف سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کن پراپیگنڈا مہم بڑی شدومد کے ساتھ جاری ہے۔ ملک دشمن ایجنٹ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو پاکستان کی سلامتی وبقاء کو خطرے میں ڈالنے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہے ہیں اور ان کی یہ کوشش ہے کہ کسی طرح پاکستان میں انتشار اور انارکی صورتحال پیدا کردی جائے۔ بلوچستان میں بلوچ عوام کو گمراہ کرنے کے لیے بھارت سمیت دیگر دشمن ممالک میں بیٹھے ملک دشمن عناصر سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو ہینڈل کر رہے ہیں۔ جس کا مقصد عوام کو گمراہ کن خبروں، قیاس آرائیوں اور افواہوں کے ذریعے ریاست کے خلاف بغاوت پر اکساتا ہے۔ یہ ڈیجیٹل دہشت گرد کبھی پاکستان کے سری لنکا بننے کی پیش گوئی کرتے ہیں، کبھی یہ اسے بنگلہ دیش بنانے کی خواہش ظاہر کرتے ہیں، کبھی کسی کی پگڑی اچھالتے کبھی کسی کی ٹرولنگ کرتے ہیں۔ ڈیجیٹل دہشت گردی اور ففتھ وار جنریشن نئے چیلنجز کے طور پر سامنے آرہے ہیں روایتی دہشت گردی کے برعکس ڈیجیٹل دہشت گردی زیادہ خطرناک ہے۔ بلوچستان میں شدت پسند، علیحدگی پسند اور دہشت گرد تنظیمیں اپنے غیر ملکی آقاؤں جن میں خصوصاً بھارت ملوث ہے نے ڈیجیٹل دہشت گردی کو مزید پیچیدہ اور خطرناک بنا دیا ہے۔ ڈیجیٹل دہشت گردی کا مقصد پاکستانی قوم میں نفاق اور مایوسی پھیلانا ہے۔ اور فوج کو کمزور کرنا ہے جو پاکستان کو کمزور کرنے کے مترادف ہے، مگر دشمن عناصر پچھلے 78 سالوں سے فوج اور قوم کے اعتماد کو رشتے کو نہ کمزور کر سکے ہیں اور نہ کر سکیں گے۔ اس وقت بلوچستان میں دشمن عناصر اپنے جھوٹے بیانیوں، ڈیپ فیک ویڈیوز اور نفسیاتی حربوں سے عوام کو بغاوت کی طرف راغب کر رہے ہیں۔ ہمارے دشمن صرف وہ نہیں جو سرحد پار بیٹھے ہیں، بلکہ وہ بھی ہیں جو ہماری صفوں میں گھسے ہوئے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو سوشل میڈیا پر جھوٹی اور من گھڑت خبریں پھیلاتے ہیں، قوم کو تقسیم کرتے ہیں، اور دہشت گردی کو ”مزاحمت“ کا نام دیتے ہیں۔ اس وقت بلوچستان میں کوئی آزادی کی جنگ نہیں لڑی جارہی، بلکہ اپنے ذاتی مفادات کی لڑائی ہے، جس کو بلوچ یک جہتی جیسی جعلی کمیٹیاں، پانک جیسے انسانی حقوق کے نام نہاد ادارے سوشل میڈیا کے ذریعے سے تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کو محرومیوں اور ریاستی ناانصافیوں کی جھوٹی کہانیاں سنا کر ریاست کے خلاف گمراہ کر رہے ہیں۔ آج سوشل میڈیا پر جھوٹی خبروں کا سدباب کرنا سول اور عسکری قیادت کا ایک اہم فیصلہ ہے۔ آج ملک دشمن خفیہ ایجنسیاں ہمارے خلاف اسی ہتھیار کو استعمال کر رہی ہیں۔ اس وقت بلوچستان میں ملک دشمن ایجنٹ اپنے بیرونی آقاؤں کے ایماء پر ”مسنگ پرسن“ کے جھوٹے اور من گھڑت ڈرامے کو پیش کر کے سوشل میڈیا پر ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف منفی پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔ دوسری طرف بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں کی ہمدردی اور مالی فنڈنگ حاصل کی جارہی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ دشمن اب جنگ کے میدانوں کے بجائے ہمارے ذہنوں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر حملہ آور ہو چکے ہیں۔ ریاست پاکستان نے سوشل میڈیا پر جھوٹے پراپیگنڈے اور ڈیجیٹل دہشت گردی کے قلع قمع کرنے کے لیے جامع اقدامات اٹھائے ہیں۔ سول اور عسکری قیادت یہ تہیہ کر چکی ہے کہ ڈیجیٹل محاذ پر دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ بحیثیت ایک مسلمان ہمیں حکم خداوندی ہے کہ ”اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تم لاعلمی میں کسی قوم کو نقصان پہنچادو اور پھر تمہیں اپنے کیے پر نادم ہونا پڑے“ مگر سوشل میڈیا کہتا ہے کہ Forwarded As Received ہے۔ آج من حیث القوم ہماری ذمہ داری ہے کہ ہمارے پاس سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے جب کوئی خبر آئے تو ہم پہلے تحقیق کریں اور پھر اس کو آگے پھیلائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم غلطی میں کسی جھوٹ کو آگے پھیلا بیٹھیں۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں ریاستی اداروں کے خلاف سب سے زیادہ جھوٹ پھیلانے والی بلوچ یک جہتی کمیٹی کے سوشل میڈیا ٹک ٹاک پر 107 اکاؤنٹس ہیں جن سے ریاست کے خلاف منفی پراپیگنڈا پھیلایا جارہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 22 APR 2025 Page No. 30

بلوچستان کا بحران اور نواز شریف

مکالمہ

سلمان عابد

salmanabidpk@gmail.com

بلوچستان کے حالات میں بہتر تبدیلی لانے کے لیے غیر معمولی اقدامات درکار ہیں۔ حکمت عملی کا تقاضا یہ ہونا چاہیے کہ طاقت کے ساتھ ساتھ سیاسی حکمت عملی کا بھی بھرپور استعمال کیا جائے۔ بلوچستان کے حالات اسی صورت میں بہتر ہوں گے جب ہم سیاسی حکمت عملی کو بالادستی دیں گے، یہی حکمت عملی ریاستی رٹ کو بھی مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ پچھلے دنوں سابق وزیر اعظم نواز شریف اور سابق وزیر اعلی بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک کی اس تناظر میں ہونے والی ملاقات ایک اہم پیش رفت سمجھی جا سکتی ہے۔ بہت سے سیاسی افراد اور اہل دانش نے یہ تجویز دی تھی کہ اگر نواز شریف آگے بڑھیں اور اپنا کردار ادا کریں تو حالات میں بہتری کی گنجائش پیدا ہو سکتی ہے۔ خود نواز شریف نے بھی اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ وہ بلوچستان کے حالات کی بہتری میں اپنا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ نواز شریف ایک بڑی سیاسی شخصیت ہیں اور ان کو بلوچستان میں احترام کے طور پر دیکھا بھی جاتا ہے۔

بلوچستان کے حالات میں خرابیاں چند دنوں یا ہفتوں میں نہیں ہوئی ہیں بلکہ یہ برسوں کی کہانی ہے۔ بلوچستان کے حالات کی بہتری میں جو بڑا کردار بڑی سیاسی جماعتوں بالخصوص مسلم لیگ ن، پیپلز پارٹی اور پی ٹی آئی کو ادا کرنا چاہیے تھا، اس کا فقدان دیکھنے کو ملا ہے۔ اس وقت بھی بلوچستان میں دو بڑی سیاسی جماعتوں پیپلز پارٹی و مسلم لیگ ن کی مشترکہ حکومت ہے۔ اس مشترکہ حکومت کا بھی کوئی بڑا کردار ہمیں حالات کی بہتری میں دیکھنے کو نہیں مل رہا ہے۔

موجودہ حالات میں صوبائی حکومت کا کردار محدود نظر آتا ہے۔ اصل میں بلوچستان میں موجود سیاسی جماعتیں اور ان کی قیادتیں موجودہ حالات میں پاکستان کی بڑی سیاسی جماعتوں سے بھی مایوس نظر آتی ہیں۔ ان کے بقول بلوچستان کے حالات کی خرابی میں جہاں دیگر عوامل موجود ہیں وہیں بڑی سیاسی جماعتوں کا صوبے کے حوالے سے لاتعلقی کا پہلو بھی ہے۔ بلوچستان کی قوم پرست سیاسی جماعتیں یہ بھی سمجھتی ہیں کہ بلوچستان کے صوبے میں حقیقی سیاسی لوگوں کی بجائے نمائشی سیاسی لوگوں کی بالادستی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بڑی سیاسی جماعتوں نے بلوچستان کے حالات کی درستگی میں کب عملی اقدامات اٹھائے ہیں اور ان کو عملی اقدامات کرنے سے کب روکا گیا ہے۔ اصل میں ہماری بڑی سیاسی جماعتوں نے خود سے بھی بلوچستان کے حالات میں کچھ بھی نہ کرنے کی پالیسی اختیار کر لی ہے اور اس کا عملی نتیجہ بلوچستان کے حالات کی خرابی کی صورت میں دیکھنے کو مل رہا ہے۔

پاکستان میں جو پاپولر سیاست ہو رہی ہے، اس میں نواز شریف سرگرم نظر نہیں آ رہے۔ قومی سیاست ایک طرف وہ مسلم لیگ ن ہی نہیں بلکہ پارلیمانی سیاست میں بھی کوئی دلچسپی نہیں لے رہے اور نہ ہی وہ پارلیمنٹ کے اجلاسوں میں شرکت کرتے ہیں۔ اسی طرح پارٹی کے اجلاس ہوں یا پارلیمانی میٹنگز میں بھی ان کی غیر حاضری واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے۔ مسلم لیگ ن کی سیاست پر گہری نظر رکھنے والے اہم افراد اور دانش وروں و تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ نواز شریف موجودہ حالات سے مطمئن نظر نہیں آتے ہیں۔ اسی بنیاد پر جو لوگ یہ سمجھ رہے ہیں کہ نواز شریف بلوچستان میں کوئی بڑا مفاہمانہ کردار ادا کر سکیں گے اس پر بہت سے سوالیہ نشان موجود ہیں۔ نواز شریف 8 فروری کے انتخابات کے بعد بڑے بہت زیادہ فعالیت یا متحرک ہونے کی بجائے بیک ڈور بیٹھ کر خاموشی کے کردار کو ہی اپنے لیے بہتر سمجھتے ہیں تاکہ وفاقی حکومت اور پنجاب حکومت کو کسی بڑی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس وقت وزیر اعظم میاں شہباز شریف بھی بلوچستان کے حالات کی بہتری میں کوئی بڑا بریک تھرو نہیں کرا سکے ہیں۔ جس انداز سے قومی سیاست میں سیاست دانوں، سیاسی جماعتوں سمیت سیاست و جمہوریت کی جگہ محدود ہوئی ہے وہاں ایک بڑے مجموعی سیاسی کردار کی جنگ بھی محدود ہی نظر آتی ہے۔ ماضی میں نواز شریف کئی بار بلوچستان کے حالات کی بہتری میں اپنا کردار ادا کرتے رہے ہیں اور اسی تناظر میں سابق وزیر اعلی ڈاکٹر عبدالمالک نے نواز شریف سے ملاقات بھی کی ہے۔ اگر ان تمام تر حالات کے باوجود نواز شریف خود سے آگے بڑھ کر بلوچستان کے حالات کی درستگی میں عملی طور پر کچھ کرنا چاہتے ہیں تو اس کی یقیناً سیاسی قدر کی جانی چاہیے۔ اسی طرح یہ سوال بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتا ہے کیا نواز شریف اسٹیبلشمنٹ کی مرضی اور منشا کے بغیر بلوچستان کے حالات میں کوئی کردار ادا کرنا چاہتے ہیں یا ان کو اس تناظر میں اسٹیبلشمنٹ کی مکمل حمایت حاصل ہوگی۔

کیونکہ مسلم لیگ ن اس پوزیشن میں نہیں ہے کہ وہ اسٹیبلشمنٹ کی مدد کے بغیر آگے بڑھ سکے۔ بلوچستان کی بیشتر قوم پرست سیاسی جماعتیں اور ان کی قیادت بلوچستان کے تناظر میں اسٹیبلشمنٹ کی سیاست پر تحفظات رکھتی ہیں۔ ایسے میں نواز شریف کیا اسٹیبلشمنٹ اور بلوچستان کے قوم پرستوں کے درمیان غلط فہمیوں پر ایک بڑے پل کا کردار ادا کر سکیں گے۔ ان حالات میں جب بلوچستان کی سنگینی کافی حساس نوعیت کی ہے تو نواز شریف نے بلوچستان جانے کی بجائے اپنے خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ بیلا روس اور لندن کے دورے پر جانے کو ترجیح دی اور اب وہ اپنے علاج کے سلسلے میں لندن میں موجود ہیں۔ اس دورے سے ان کی ترجیحات کو سمجھا جا سکتا ہے۔ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ اس وقت بلوچستان میں شرپسندوں کے خلاف طاقت کی حکمت عملی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اگر یہ درست ہے تو پھر سیاسی آپشن واقعی محدود ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نواز شریف کے بھی سیاسی آپشن محدود ہیں۔ بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں، سیاسی قیادت اور اسٹیبلشمنٹ کو مل کر سیاسی اور انتظامی حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی تاکہ اس بحران کا حقیقی اور پائیدار حل سامنے آ سکے۔ بلوچستان کے مسائل کا بہتر حل قومی سیاست اور ایک بڑے سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی استحکام کے ساتھ ہی جڑا ہوا ہے۔ اس لیے ایک ایسے موقع پر جب خارجی یا علاقائی ممالک بالخصوص بھارت اور افغانستان کی مداخلت موجود ہے تو ایسے میں ہمیں داخلی سطح کے مسائل کا حل تلاش کر کے ایک بڑے سیاسی اتفاق رائے کو پیدا کرنا ہوگا اور اسی حکمت عملی کی بنیاد پر سیاسی حل تلاش کر کے ہمیں بلوچستان کا حل تلاش کرنا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 APR 2025 Page No. 31

LETTER TO EDITOR

The many layers of Balochistan issue

IN the wake of protest marches by groups of people in Balochistan, some Indian media outlets continue to paint a doomsday civil war scenario in the province. True, there is some degree of discontent in Balochistan, and some sabotage and terrorist activities take place from time to time by banned terrorist groups.

But it is an open secret that these acts of terrorism are largely supported by India and other hostile foreign powers that do not want a stable Pakistan.

It is true that successive governments have not been able to redress the grievances of the people in Balochistan, but other ground realities are hugely overlooked by the Baloch leadership and mainstream opposition parties.

Balochistan is a vast landmass where majority of human settlements are situated far apart, separated by difficult and mountainous terrains. This makes it an uphill task for any government to provide facilities, like natural gas, electricity, education and healthcare, to the people living in remote areas that are often unreachable.

Furthermore, there is lack of skilled local workforce, and whenever skilled people from Punjab and other provinces go there to work on development projects, the militants target them.

The engineers from our all-weather friend China are also targeted by these terrorist groups. It is understandable that India, along with other hostile foreign forces, would continue efforts to destabilise Balochistan, and ultimately Pakistan. But why should our own people encourage terrorists in the name of so-called nationalism?

It is a fact that the majority of tribal leaders become patriotic and federalists when they happen to be in power, but, once out of power, they incite the local people against the central government.

This, of course, they do for their own financial interests. They want their share in power, which they sometimes do not get. This irritates them. They are not bothered at all about the lack of facilities, or the sense of depri-vation and marginalisation among their own people. How can all Baloch leaders be 'accommodated' or made chief ministers? These tribal chiefs keep personal armies of thousands of militants and even have private jails for the very people they apparently raise their voices for. They live luxurious lives. Has any of them estab- lished a school or health facility for those very people?

It is clear that Baloch tribal chiefs just do not want their people's plight to end through education, employment and development because the majority of the chieftains thrive on exploitation, and they unabashedly exploit the vulnerability and backwardness of the Baloch.

It is time the mainstream and regional political leadership rose above their party and personal interests, and called a spade a spade.

This they would do only when they are serious about resolving the major issues related to Balochistan, and only then the process of development and empowerment of Balochistan would take place in realistic terms.

And, when that happens, the country's enemies would not find a conducive environment for sponsoring terrorist acts because they would fail to find a reason to instigate any propaganda against the state of Pakistan.

But the big question is: will those who are supposed to do this ever prioritise their people's welfare instead of their own vested and rather narrow financial interests? That remains to be answered.

Gulsher Panhwer
Johi

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 6

Dated: 21 APR 2025

Page No. 32

Govt to safeguard 'lives and property'

QUETTA. Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti on Saturday expressed satisfaction over a successful counter-terrorism operation conducted by security forces in the Duki district. Commending the bravery of the security personnel, including the Counter-Terrorism Department (CTD), Frontier Corps (FC), and other security agencies who conducted the successful operation, the Chief Minister lauded their dedication and courage in the fight against terrorism. He reiterated that state institutions remain fully active and committed in their mission to eliminate terrorism from the province. "All conspiracies aimed at destabilizing Balochistan will be foiled," said CM Bugti in a statement. The Chief Minister emphasized that the provincial government is taking all possible measures to ensure the lives and property of people. APP

Social media policy in pipeline

QUETTA. Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, in a meeting with prominent social media influencers, announced that the provincial government is set to introduce Balochistan's first-ever social media policy. Speaking on the occasion, Chief Minister Bugti emphasized the undeniable power of social media in the modern age and highlighted the urgent need to guide the youth in the right direction. "In today's world, the influence of social media cannot be ignored. It can either serve as a tool for progress or a weapon for misinformation," he remarked. The Chief Minister acknowledged that while social media provides a platform for accountability and constructive criticism, it also has the potential to mislead young minds. "We will welcome positive criticism and use it to strengthen our reform process," he said, adding that governance flaws pointed out on digital platforms will be addressed in a productive manner. APP

CamScanner